

2016/11

# کتابُ العَرَبِيَّةِ

## الجزءُ الثَّانِي

تالیف

شمس العلماء مولوی عبد الرحمن صاحب

سابق صدر شعبہ عربی فارسی اردو دہلی یونیورسٹی

پرنسپل مدرسہ عالیہ راسم پورہ (یو۔ پی)

ناشر:-

ملک نذیر محمد پبلشرز  
جنگ پورہ

اردو بازار موہن لال وڈ۔ لاہور

## فہرس کتاب العربیۃ جزء ثانی

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
۵۵	عدد اور معدود	۳۵	افعیال	۲۴	حروف جارہ	۱
۵۸	ہفت اقسام قتل	۳۸	افعیال	۲۵	اسم موصول	۲
=	مضاعف	۳۹	افعیال	۲۶	اسم و خبر	۳
۵۹	ہمز	۵۰	افعیال	۲۷	افعال ناقصہ	۴
۶۲	مثال	۳۶	رباعی مجرد	۲۸	حروف متبیین لفظ	۵
۶۳	ابوف	۵۲	فعللہ	۲۹	عدد و معدود	۶
۶۴	ناقص	۵۳	رباعی مزید	۳۰	تثنی و رباعی	۷
۷۱	یغنی مقرون و مفروق	۵۴	تفعلل	۳۱	نہی تکیدہ	۸
۷۲	جمع بین القسمین	۵۵	افعیال	۳۲	منقین مؤکدہ معروف	۹
۷۵	حال	۳۸	افعیال	۳۳	منقبیل مؤکدہ مجهول	۱۰
۸۱	منادی	۳۹	اعراب و بنا	۳۴	امر مخاطب مؤکد	۱۱
۸۲	اسم کی تقسیم بحرف صلیہ کی بنا پر	۵۸	اعراب بالحرکت	۳۵	امر غائب مؤکد	۱۲
=	اسم جاہد	۵۹	اعراب بالحروف	۳۶	نہی مؤکد	۱۳
=	سہ حرفی	۶۰	اعراب بالحرف	۳۷	ابواب	۱۴
۸۵	چار حرفی	۶۱	اعراب بالتقدیر	۳۸	ابواب ثلاثی مجرد	۱۵
=	پنج حرفی	۶۲	مبنی اور معرب	۳۹	ابواب ثلاثی مزید	۱۶
۸۶	اوزان در ثلاثی مجرد	۶۳	اسم مفرد کا اعراب	۴۰	افعال	۱۷
۸۹	اسم تصغیر	۶۴	تشبیہ کا اعراب	۴۱	تفعیل	۱۸
۹۱	اسم منسوب	۶۵	جمع کا اعراب	۴۲	تفعلل	۱۹
۹۲	حروف عطف	۶۶	جمع مذکر سالم	۴۳	تفاعل	۲۰
۹۳	حروف شرط	۶۷	جمع مؤنث سالم	۴۴	مفاعلة	۲۱
۹۵	حروف جواب	۶۸	جمع مکسر	۴۵	انفعال	۲۲
۹۶	حروف نفی	۶۹	منصرف و غیر منصرف	۴۶	استفعال	۲۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# کِتَابُ الْعَرَبِيَّةِ

الْجُزْءُ الثَّانِي

## حُرُوفٍ جَارَّةٍ

ذیل کے الفاظ جب کسی اسم ظاہر سے پہلے آتے ہیں تو اُسے جَر (نہیر) دے دیتے ہیں۔

ب. بِاللَّهِ - بِاللَّهِ الْعَظِيمِ - بِرَبِّ الْكَعْبَةِ  
 بِرَبِّ الْبَيْتِ - بِرَبِّ الرَّاقِصَاتِ إِلَى الْبَيْتِ  
 أَنَا صَادِقُ الْبَيِّنَةِ بِقَوْلِي هَذَا  
 أَمَنْتُ بِاللَّهِ - عَمِلْتُ بِرَأْيِكُمْ كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ  
 رَفَعْتُ بِيَدِي - أَنَا سُرِرْتُ بِهَذَا الْخَبَرِ  
 سَمِعْتُ بِكُلِّ أَسْفِ خَبْرَ مَوْتِهِ  
 ت. نَا اللَّهُ مَا كَذَابَ إِبْرَاهِيمَ فِي عُمُرِهِ  
 و. وَاللَّهِ قَدْ خَسِرْنَا خَسَارَةً عَظِيمَةً  
 فِي تِجَارَةِ الْقُطْنِ فِي هَذِهِ السَّنَةِ  
 ك. حَمَلَ الرَّجُلُ عَلَيْنَا حَمْلَةً كَالْأَسَدِ  
 الْهَامِرِ أَوْ كَالْعُقَابِ الْكَاسِرِ

لَكَ الْحَمْدُ يَا رَبَّنَا. الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

لَهَا. لَكَ. لَكَ. لِي. لَنَا

هَذَا الْفَرَسُ لِي. وَتِلْكَ الْعَرَبَةُ لَهَا

لِيَمْرِكِ ابْنُ. لِأَهْنِدِ بِنْتُ عَاقِلَةَ

مَا لَكَ يَا زَيْدُ إِلَّا تَذُهِبِي إِلَى خَالَتِكَ؟

مِنْ. وَكَانُوا يَنْحَنُّونَ مِنَ الْجِبَالِ بِيُوتًا

الْتَّعْجِيلُ مِنَ الشَّيْطَانِ

وَقَعَ الدِّينَارُ مِنْ يَدِي فِي مَاءِ الزَّهْرِ

فِي. جَلَسْنَا فِي الدَّجْلِسِ. يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ

هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

فِيهِ. فِيهَا. فِيكَ. فِي. فِيْنَا

عَنْ. عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ؟ عَنِ النَّبَاءِ الْعَظِيمِ

أَنْتَ تَأَخَّرْتَ عَنِ الْوَعْدِ مِرَادًا

عَلَى. عَلَى الرَّاسِ وَالْعَيْنِ. كَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْبَاءِ

رَحْمَةً اللَّهُ عَلَيْهِ. عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ

عَلَيْهَا. عَلَيْهِنَّ. عَلَيْنَا

إِلَى. كُنْتُ فِي شُغْلٍ مِّنَ الصَّبَاحِ إِلَى الْمَسَاءِ

ذَهَبْتُ مِنَ الدَّارِ إِلَى الشُّرُقِ.

حَتَّى غَفَلَ عَنِّ حَالَهُ. حَتَّى مَتَى وَإِلَى مَتَى

حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ  
 مُذْ مَا خَرَجْنَا مِنَ الدَّارِ مُذْ (أَوْ مُنْذُ)  
 يَوْمِ الْجُمُعَةِ حَتَّىٰ إِلَى السَّجْدِ  
 رَبِّ رَبِّ مَالٍ أَنْفَقْتَهُ فِي طَلَبِ رِضَاةِ  
 حَاشَا حَضَرَ الْقَوْمُ فِي الْهَجْلِ حَاشَا زَيْدِ  
 عَدَا = = عَدَا زَيْدِ  
 خَلَا = = خَلَا زَيْدِ

(۲)

## اسم موصول

اسم موصول موصوف سے ملتی جلتی چیز ہے۔ جیسے موصوف صفت سے مل کر جملہ کا کوئی جز ہوتا ہے ویسے ہی اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر جملہ کا کوئی جز بنتا ہے۔ یہ صلہ ہمیشہ ایک جملہ ہوتا ہے۔ جو اسم موصول سے ملا ہوا اس کے بعد آتا ہے۔ وہی اسم موصول کو معرفہ بناتا ہے۔ صلہ میں ایک ضمیر مذکور یا مقدر ہوتی ہے۔ اُسے غائب کہتے ہیں یہ ضمیر اسم موصول کی طرف لٹا کرتی ہے۔ جیسے هُوَ الَّذِي خَلَقَ الْخَلْقَ۔ اس میں الَّذِي اسم موصول ہے۔ اور خَلَقَ الْخَلْقَ اسکا صلہ ہے۔ جو پورا صلہ ہے۔ اور اس میں خَلَقَ الَّذِي کی طرف جاتی ہے۔

الَّذِي هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي قَبَضَ الْبُولِيْسُ عَلَيْهِ

عَلَى تَهَامِ السَّرِقَةِ فِي الدُّكَانِ لَيْلًا

الْكَلْبُ الَّذِي يَنْبِهُ طُولَ الْيَلِّ عَلَى سَطْحِ دَارِنَا -

الَّذَانِ هَذَانِ الرَّجُلَانِ الَّذَانِ قَدِمَا بَعْدَ سِيَاحَتِهِمْ

فِي أَكْثَرِ بِلَادِ الدُّنْيَا -

الَّذِينَ أَوْلَيْكَ الَّذِينَ هُمْ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي

سَبِيلِ اللَّهِ -

مَا بَلَغَتْ إِلَى رِسَالَتِكُمْ الَّتِي كَتَبْتُمُوهَا إِلَيَّ

مِنْ مَوْلَتَانِ -

عَلَى الْبَابِ الْعَجْمُودُ الَّتِي طَرَدْتُمُوهَا مَرَادًا -

هَاتَانِ الْبِنْتَانِ اللَّتَانِ قَدْ رَجَعْتَا بَعْدَ

إِمْتِنَانِهِمَا فِي بَيْتِي - بِلَا سُورٍ -

هَؤُلَاءِ النِّسَاءُ اللَّاتِي يَجْمَعْنَ الصَّدَقَةَ

لِلْأَيْتَامِ وَالْأَيَامِي الْمُهَاجِرَاتِ -

هَلْ سَمِعْتَ أَنْتَ صُرَاخَ اللَّاتِي كُنَّ يَصْرُخُنَّ

الْبَارِحَةَ لِقُوِّمِ الْخَرِيْقِ فِي أَوْاْخِيْنِ -

مَنْ - اور ما بھی اسم موصول کا کام دیتے ہیں - مَنْ عَاقِلٌ كَيْلِي

أَتَا سَهْمًا أَوْ مِمَّا غَيْرَ عَاقِلٍ كَيْلِي خَوَاهُ شَمَارُ كَجْهِي -

مَنْ - إِنَّهُ هُوَ مَنْ يَبْدُلُ جُهْدَهُ فِي مَا يَرْفَعُ قَدْرَ أُمَّتِهِ -

مَن رُزِقَ الصِّحَّةَ فَقَدْ رُزِقَ رِزْقًا كَرِيمًا -  
 حَلِي لِي حَامِدٌ مَا سَبِعْتَهُ مِنْهُ -  
 مَن عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ -  
 خَيْرُ النَّاسِ مَن يَنْفَعُ النَّاسَ -  
 مَن ضَحِكَ ضُحِكَ -  
 فَعَلْنَا مَا فَعَلْنَا -

لَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ وَلَا أَنْتُمْ  
 عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ -

عزلی میں کہیے اور لکھیے۔ مگر استفہام و اسم موصول کا خیال رکھیے۔  
 کون گیا؟ جو گیا تھا لوٹ آیا۔ نماز کس نے چھوڑی؟ جس نے نماز چھوڑی کفر  
 کرگذا۔ پانی کس نے پیا؟ جس نے یہ پانی پیا، وہ ہماری جماعت سے خارج  
 ہو گیا۔ کس نے یہ گڑھا کھودا؟ جس نے گھڑا کھودا دوسرے کے لیے وہ خود اس  
 میں گر گیا۔ تجھے کس نے مارا؟ تو (بھی) مار جس نے تجھے مارا۔ تیرے ہاتھ میں  
 کیا ہے؟ ڈال دے زمین پر جو کچھ تیرے ہاتھ میں ہے؟ تم کیا کرتے ہو؟  
 جو کچھ تم کرتے ہو اس میں بھلائی ہے۔ تم نے کیا خبر سنی؟ میں نے نہیں سنی وہ  
 خبر جو تم نے سنی ہے۔ کیا یہی وہ لڑکا ہے جس نے بہت سی کتابیں جمع کی ہیں؟

## (۳) اسم و خبر

مبتداء و خبر پر کوئی عامل آجائے تو پھر مبتداء مبتداء نہیں رہتا۔ اُس عامل کا اسم بن جاتا ہے۔ خبر البتہ اب بھی خبر ہی رہتی ہے۔  
مبتداء پر دو قسم کے عامل داخل ہوتے ہیں۔ ایک گان اور اُس کے ساتھ  
یہ سب افعال ناقصہ کہلاتے ہیں۔ دوسرے ان اور اسکے رفیق۔ جنہیں حروف  
مشبہ بہ فعل کہتے ہیں۔

گان اور اسکے ساتھی یعنی افعال ناقصہ اسم کو رفع (پیش) دیتے  
ہیں۔ اور خبر کو نصب (زبر) دیکھئے ذیل کے جملے اس کی تصدیق کرتے ہیں۔

گان	گان	زیدٌ	عالیہا	غافلًا	قائماً
صار	صار	زیدٌ	عالیہا	قائماً	جاہلاً
اصبح	اصبح	زیدٌ	ثائبًا	ساہراً	صاہراً
امس	امس	زیدٌ	راجعاً	صائماً	جائعاً
اضحی	اضحی	زیدٌ	ذاہبًا	عاملاً	املاً
ظل	ظل	زیدٌ	عاملاً	شاغلاً	ثائبًا
بات	بات	زیدٌ	ثائبًا	حالیہا	جائعاً
مادام	مادام	زیدٌ	مشغولاً	باشغالیہ	الشاغلاً
مازال	مازال	زیدٌ	کاتبًا	تاسیخاً	ناقلًا



مَا بَرِحَ . مَا بَرِحَ زَيْدٌ نَّازِلًا . رَاكِبًا . فَارِسًا .  
 مَا انْفَكَ . مَا انْفَكَ زَيْدٌ عَامِلًا . جَاهِدًا . طَالِبًا .  
 مَا فَتَى . مَا فَتَى زَيْدٌ مُقَاتِلًا . حَارِبًا . تَنْصُورًا .  
 لَيْسَ . لَيْسَ زَيْدٌ جَاهِلًا . غَافِلًا . كَاهِلًا .

یہ سارے افعال ناقصہ جو آپ نے دیکھے، سب واحد ذکر غائب ہے۔  
 صیغہ ہیں۔ اور ماضی ہیں۔ مگر ان کے دوسرے صیغوں اور دوسرے

مشتقات مضارع و امر کا بھی یہی حکم ہے۔ مثلاً:-

كَانَ زَيْدٌ نَّازِلًا . كَانَتْ هَيْدَةُ نَائِمَةً . كُنْتُ نَائِمًا .  
 كُنْتُ نَائِمَةً . كُنْ غَائِبًا . كُونِي قَائِمَةً . لَا تَكُنْ مُتَغَافِلًا .  
 مَا بَرِحْتَ طَامِعَةً . مَا بَرِحْتَ طَامِعَةً . لَا أَبْرِحْ طَامِعًا .

مَا اور لَا دونوں حرفِ نفی ہیں اور ماضی مضارع کے علاوہ ہم  
 دُخبر پر بھی آتے ہیں۔ اور لَيْسَ کا سا عمل کرتے ہیں۔ اور زبان میں آتا  
 ہے مَا زَيْدٌ فَاضِلًا . لَا زَيْدٌ فَاضِلًا . اسی لئے اس کا نام  
 مَا وَلَا مشابہہ لَيْسَ پڑ گیا ہے۔

لَيْسَ فعل ناقص ہے اور اسکے سارے صیغے وہی عمل کرتے ہیں  
 جو خود لَيْسَ۔ اس لئے اب لَيْسَ کی گردان دیکھئے۔

لَيْسَ لَيْسًا لَيْسُوا لَيْسَتْ لَيْسَتَا لَيْسَنَّ  
 لَسْتُ لَسْتُمَا .

آگے آپ خود کہیے۔

لَيْسَ فِعْلٌ نَاقِصٌ كَأَنَّهُ مَجْهُولٌ هُنْتَ هِيَ - نہ امر و مضارع آتا ہے۔ مگر بڑے کام کی چیز ہے اسم و خبر میں نفی کا کام زیادہ تر یہی کرتا ہے جیسے

لَيْسَ زَيْدًا عَالِمًا لَسْتَ دَانِتًا غَافِلًا

(۴)

## حروف مشبہ بہ فعل

إِنَّ اور اُس کے ساتھ جیوں کا عمل افعال ناقصہ کے خلاف ہوتا ہے۔

كَانَ زَيْدًا عَالِمًا سے مقابلہ کر کے دیکھ لیجئے۔

إِنَّ . إِنَّ زَيْدًا عَامِلٌ عَالِمٌ عَاقِلٌ -

كَانَ . كَانَ زَيْدًا أَسَدًا فِي شَجَاعَتِهِ -

لَكِنَّ . سَعِدُ شَجَاعٌ لَكِنَّ الْحَسَانَ جَبَانٌ -

لَبَّتْ . لَبَّتْ أَدَمَ (الْيَوْمَ) حَيًّا -

لَعَلَّ . لَعَلَّ الصَّبِيَّ صَامًا صَائِرًا -

خبر کسی مبتداء کی ہو یا اسم کی وہ جیسے مفرد اور مرکب ناقص آتی ہے، ویسے ہی اکثر جملہ کی صورت میں بھی آجاتی ہے۔

لَبَّتْ اور لَعَلَّ کی خبر عموماً جملہ ہی آتی ہے۔ اسی لئے اوپر کے آخری دونوں جملے زبان کی نکسال سے باہر ہیں۔ اُن کی جگہ قدیم سے آئے ہوئے جملے ہیں۔ لَبَّتْ الشَّبَابَ يَعُودُ لَعَلَّ اللَّهُ يُعْدِلُ بَعْدَ ذَلِكَ

آصَدًا -

سائنس دانہ قال اسکا بدلہ نئی بات پوئوں

خبر جملہ کیسے ہوتی ہے؟ اب وہ دیکھئے اور سمجھئے۔  
 زَيْدٌ عَالِمٌ - ابْنُهُ جَاهِلٌ - زَيْدٌ رَابْنُهُ جَاهِلٌ -

الظُّلْمُ دَمْرُ نَعَةٍ وَخَيْمٌ

الْحَدِيدُ يَقْتَرِدُ ثَمَارَهَا يَا نَعْتٌ

الْجَاهِلُ دَبْعَتُهُ عَلَى مَالِهِ

كَانَ الْمَرِيضُ مُتَأَلِّمًا كَانَ الْهَرِيضُ يَتَأَلَّمُ

إِنَّ الْهَرِيضَ مُتَأَلِّمٌ إِنَّ الْهَرِيضَ يَتَأَلَّمُ

لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُودُ

لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ آيَاتًا

كَانَ الْمَطَرُ خَفِيفًا كَانَ الْهَطُّ قَدَّ خَفَّ

بَاتَتِ الْمَرِيضَةُ سَاهِرَةً بَاتَتِ الْمَرِيضَةُ نَسَهَةً

لَا يَنْفَكُ الْكَلْبُ نَائِمًا لَا يَنْفَكُ الْكَلْبُ يَنْبِغُهُ

مَا بَرِحَ الْجَهْلُ ذُلًّا لِلْجَاهِلِ

مَا بَرِحَ الْعِلْمُ عِزًّا وَفَخْرًا

إِنَّ الْعِلْمَ عِزٌّ وَفَخْرٌ - إِنَّ الْقَبْرَ لَا مَعَ مُنِيرٍ

إِنَّ الْقَبْرَ يَلْمَعُ فِي وَسْطِ السَّمَاءِ

صَارَ الصُّبْحُ خَامِدًا صَارَ الْهَرِيضُ صَحِيحًا

بَاتَ السَّيِّئُ حَزِينًا

جیسے مکا اور لا لیس کا عمل کرتے ہیں۔ ایک لا اور ہے جو  
 ایک حد تک ان کا سا عمل کرتا ہے۔ نام اس کا لائے نفی جنس سے۔  
 یہ صرف اسم جنس پر آتا ہے اور اُسے نصب دیتا ہے۔ خبر اس اسم کی  
 اکثر مقدرو محذوف ہی رہتی ہے ذیل کے جملے اسکا ثبوت ہیں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - لَا فِتْنَى إِلَّا عَلَيَّ لَا سَيْفَ إِلَّا ذُو الْفِقَارِ -

لَا مَرَدَّ لِقَضَائِهِ - لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ -

لَا خَيْرَ فِيهِ - لَا مُحَالَاتَةَ أَنْ أَذْهَبَ غَدًا -

لَا بُدَّ لَهُ مِنْ هَذَا الْأَمْرِ - مَنْ لَا حَيَاءَ لَهُ لَا

إِيمَانَ لَهُ - لَا عَقْلَ لَهُ - لَا مَالَ لَهُ -

لَا جَلِيْسَ أَحْسَنُ مِنْ الْكِتَابِ -

لَا شَيْءٌ أَفْضَلُ مِنَ الْعِلْمِ وَالْأَدَبِ -

لَا وَاثِقًا بِاللَّهِ صَنَائِعٌ -

عربی میں کہیے اور لکھیے۔

زید بڑا مالدار (غنی) ہے۔ تمہارا بیٹا بڑا تاجر ہے۔ طاہر بڑا عقلمند

ہو گیا ہے۔ نہیں وہ بڑا احمق بن گیا ہے۔ تو کب سے تاجر بنا ہے۔ میں اب

طیب ہو گیا ہوں۔ تم وکیل کیوں نہیں ہو جاتے۔ وہ بالکل (واقعی) جاہل

ہے۔ کاش وہ کہیں قریب ہوتا وہ ضرور آپ کا دشمن ہے۔ اُس

کے پاس کچھ نہیں ہے۔

(۵)

## عدد اور معدود

گنتی کو عربی میں عدد اور گنتی کی چیزوں کو معدود کہتے ہیں۔ اور تمیز بھی۔  
اس گنتی میں تذکیر و تانیث کے الٹ پھیر کا خیال کیجئے۔

مؤنث

مذکر

أَحَدٌ رِيَاءٌ وَوَاحِدَةٌ  
إِثْنَانِ اثْنَانِ

أَحَدٌ رِيَاءٌ وَوَاحِدٌ  
إِثْنَانِ

إِمْرَأَتَانِ إِمْرَأَتَانِ

رَجُلٌ رَجُلَانِ

ثَلَاثَةٌ رِجَالٍ رَاقِلَاتٍ	ثَلَاثُ نِسْرَةٍ (سَاعَاتٍ)
أَرْبَعَةٌ	أَرْبَعُ
خَمْسَةٌ	خَمْسُ
سِتَّةٌ	سِتُّ
سَبْعَةٌ	سَبْعُ
ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانِيُ
تِسْعَةٌ	تِسْعُ
عَشْرَةٌ	عَشْرُ
ثَلَاثُ مِئَةٍ	تِسْعُ مِئَةٍ
	أَلْفٌ

نار مشعل

الْأَوَّلُ، الْأَوَّلَى - الثَّانِي، الثَّانِيَةُ - الثَّاسِعُ، الثَّاسِعَةُ

(رَبْنُ أَبْنَاءِ) رَبْنَتُ بَنَاتٍ، (صَحِيفَةُ صُحُفٍ)  
(عَالِمُ عُلَمَاءِ) رَنْجَمُ رُجُومٍ، (رِقْطٌ قِطَطٌ)

اوپر ہم نے چند واحد مع ان کی جمع کے لکھ دیئے ہیں۔ تشبیہ آپ خود بنا سکتے ہیں۔ اعداد و معدود کی مثالوں کو سامنے رکھ کر درج ذیل کو عربی میں کہیے۔ اور لکھیے۔

دو بیٹے۔ دو کتابیں۔ ایک بیٹی۔ ایک ستارہ۔ تین بیٹے۔ چار

بیٹیاں۔ سات ستارے۔ آٹھ عالم۔ چار صحیفے ایک کتاب۔

آٹھ کتابیں۔ نو تارے۔ دو پلے۔ چار بیٹیاں۔ پہلا بیٹا۔ دوسری

بیٹی۔ تیسرا ستارہ۔ چوتھی کتاب۔ تین عالم۔ چار مرد۔ دس عورتیں۔

دسواں مرد۔ چوتھی عورت۔ پہلا لڑکا۔ دوسرا مدرسہ۔ تیسری ولایت۔

اس کے ایک بیٹا ہے۔ اس کے دو بیٹے ہیں۔ اس کی تین بیٹیاں

ہیں۔ اس کی یا اس کے پاس پانچ کتابیں ہیں۔ اس کے پاس سونے کی

دو گھڑیاں ہیں۔

(۶)

نَفِي حَمْدٍ بِه لَمْ

لَمْ يَفْعَلْ داس نے ہرگز نہیں کیا،  
لَمْ يَفْعَلْ داس نے ہرگز اب تک نہیں کیا،

لَمْ يَفْعَلْ . لَمْ يَشْكُرِ اللَّهَ مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ -  
 لَمْ يَفْعَلَا . هَبَا لَمْ يَرْحَمَانِي آدُنِي رَحْمَةً -  
 لَمْ يَفْعَلُوا . هُمْ لَمْ يَنْصُرُونِي عَلَى سُوءِ حَالِي -  
 لَمْ تَفْعَلْ . إِنِّي لَمْ تَكْتُبْ إِلَيَّ مِنْذُ عَامٍ -  
 لَمْ تَفْعَلَا . إِنِّي لَمْ تَكْتُبْ إِلَيَّ خَالَاتِي هَبَا -  
 لَمْ يَفْعَلَنَّ . إِنِّي لَمْ يَرْجِعَنَّ إِلَى مَنَازِلِي هَبَا -  
 لَمْ تَفْعَلْ . أَنْتَ لَمْ تَنْطِقْ إِلَى الْآنِ بِكَلِمَةٍ -  
 لَمْ تَفْعَلَا . أَنْتُمْ لَمْ تَخْرُجُوا الْيَوْمَ لِلتَّفَرُّجِ -  
 لَمْ تَفْعَلُوا . إِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا -  
 لَمْ تَفْعَلِي . لَا بُدَّ مِنِّي صَبْرًا وَإِنْ لَمْ تَصْبِرِي -  
 لَمْ تَفْعَلَنَّ . أَنْتِ لَمْ تَخْرُجِي مِنِّي بِيَوْمِكَ -  
 لَمْ أَفْعَلْ . أَنَا لَمْ أَذْهَبِ الْيَوْمَ لِلتَّبَسُّمِ -  
 لَمْ تَفْعَلْ . نَحْنُ لَمْ نَقْتُلْ حَيَوَانًا قَطُّ -  
 نفی تاکید کیں

لَنْ يَفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا)

لَنْ يَفْعِلَ . لَنْ يَخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ -  
 لَنْ يَفْعَلَا . لَنْ يَدْخُلَا الدَّامَةَ أَبَدًا -  
 لَنْ يَفْعَلُوا . لَنْ يَخْرُجُوا إِلَى الْحَرْبِ -  
 لَنْ تَفْعِلَ . إِنِّي لَنْ تَضْرِبَ ابْنَهَا بَعْدَ -

لَنْ تَفْعَلَا . لَنْ تَرْجِعَا أَبَدًا إِلَىٰ مِثْلِهِ -  
 لَنْ يَفْعَلَنَّ . لَنْ يَلْبَسَنَّ سَوَادًا بَعْدَ الْيَوْمِ -  
 لَنْ تَفْعِلَنَّ . لَنْ تَجْلِسَنَّ بِالْأَوْغَادِ وَالْأَنْدَالِ -  
 لَنْ تَفْعَلَا . لَنْ تَصْعَدَا عَلَى الْمَنَارَةِ -  
 لَنْ تَفْعَلُوا . إِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَ لَنْ تَفْعَلُوا -  
 لَنْ تَفْعِلَنِي . أَلَنْ تَغْفِرَنِي ذُنُوبِي يَا عَمَّتِي -  
 لَنْ تَفْعَلَنَّ . لَنْ تَذْهَبَنَّ الْيَوْمَ إِلَى السُّوقِ -  
 لَنْ أَفْعَلَنَّ . لَنْ أَقْنَعَنَّ عَلَى قَلِيلٍ مِنَ الْمَالِ -  
 لَنْ تَفْعِلَنَّ . لَنْ نَصْبِرَ عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ -

لَنَا يَفْعَلُ لَنَا تَفْعَلُ

لَنَا أَفْعَلُ لَنَا نَفْعَلُ

شَرَعْنَا بِاللِّجَارَةِ وَلَنَا نَرْجِعُ فِيهَا

ذَهَبَ الرَّسُولُ وَ لَنَا يَرْجِعُ

يَنْعَتِ الْأَثْبَارُ وَ لَنَا تُقْطَفُ

لَنَا يَدْخُلُ الْإِيْمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ - وَالْأَعْرَابِي

لَنَا يَأْكُلُ الطَّعَامَ - سَقَطَ السُّورُ وَ لَنَا تُفْتَحُ الْمَدِينَةُ

درج ذیل کو عربی میں کہیے اور لکھیے

تم نے اللہ کا شکر نہیں کیا - تو پردہ سے نہیں نکلی - تم مدرسہ کیوں نہیں گئے

وہ میرے پاس کیوں نہیں بیٹھا - میں نے رحم نہیں کیا - وہ اب تک لوٹ کر نہیں آیا -



تم نے اپنا کام کیوں نہیں شروع کیا؟ تم نے مجھے کیوں نہیں لکھا؟ اُس نے تمہاری کیوں مدد نہ کی؟ تو چھت پر کیوں نہیں چڑھا؟ میں ہرگز نہیں جاؤں گا۔ حامد ہرگز نہیں جائے گا۔ ہم دروازہ ہرگز نہیں کھولیں گے ہم شہر میں ہرگز داخل نہ ہوں گے۔ وہ عورتیں اب ہرگز باغ نہیں جائیں گی۔

(۷۱)

## مُسْتَقْبِلُ مُؤَكَّدٍ (معروف)

بانونِ ثَقِيلَةٍ -

هَذَا الدُّبُّ لِيَحْبِلَنَّ عَلَيْنَا - اِنَّهَا لَيَدُ هَبَانٍ  
 غَدًا لَا هَوْرَ - هُمْ لِيَحْبِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ - اِنَّهَا  
 لَتَرَحْمَنٌ عَلَيْكَ لِسُوءِ حَالِكَ - اِنَّهَا لَتَسْعِيَانٌ  
 فِي اِسْعَادِكَ - هُنَّ لَيَفْعَلْنَ لَكَ مَا فِي وُسْعِهِنَّ  
 مِنَ الْخَيْرِ - اَنَا اَعْلَمُ اَنَّكَ لَتَنْصُرَنِي فِي قَضِيَّتِي  
 هَذِهِ - اَنْتُمْ لَا تَسْمَعَانِ مِنِّي لِاَعْذُرِي وَلَا نَذُرِي -  
 لَتَعْلَمَنَّ نِبَاهُ بَعْدَ حِينٍ - يَا لَلَّهِ اِنَّكَ لَتَشْفَعَنِي لِي -  
 اِنَّكُمْ لَتَسْعِيَانٌ فِي حَقِّي - لَا عُدْبَتَهُ عَذَابًا شَدِيدًا  
 لَنَصْبِرَنَّ عَلَى مَا اَذِيْتُمُونَا -

## بَانُونٌ خَفِيفٌ

إِنَّهُ لِيَضْرِبُنَّهُ - لَا مُحَالَةَ - هُمْ لَيْسَعُنْ مِنْكَ -  
 أَلَا تَرْكَبُنْ لِلتَّنَزُّهِ - أَلَا تَخْرُجُنْ لِلتَّلَسُّمِ -  
 أَنَا لَا قَطْعَنُ هَذِهِ الشَّجَرَةَ غَدًا - لَنْسَفَعَا لَنْسَفَعَنَّ، بِالنَّاصِيَةِ  
**مُسْتَقْبِلٌ مُوَكَّدٌ (مَجْهُولٌ)**

## بَانُونٌ ثَقِيلٌ

لِيَنْبِذَنَّ فِي الْحُطْمَةِ - هُمَا لِيَضْرِبَاكَ - هُمْ  
 لِيَضْرِبَنَّ الْيَوْمَ ضَرْبًا شَدِيدًا - لَتُدْبَحَنَّ هَذِهِ  
 الْبَقَرَةُ غَدًا - هَذِهِ النِّسَاءُ لَتُبْعَثَنَّ (لَتُبْعَثَنَّ) -  
 إِلَى أَوْطَانِهِنَّ - إِنَّكَ لَتَخْرُجَنَّ مِنَ الْبَلَدِ - أَنْتُمَا  
 لَتَحْضَرَا إِنَّ أَمَامَ الْحَاكِمِ - ثُمَّ لَتَسْأَلَنَّ يَوْمَئِذٍ  
 عَنِ النَّعِيمِ - إِنَّكَ وَاللَّهِ لَتُكْرَمَنَّ عِنْدَهُ هُمْ -  
 أَنْتُمَا لَتُرْحَمَانِ (لَا مُحَالَةَ) لِسُوءِ حَالِكُمَا - أَنْتُنَّ  
 لَتُبْعَثَنَّ إِلَى أَوْرُوبَا لِلتَّعْلِيمِ النَّهَائِيِّ إِنِّي لَأَكْتُبَنَّ  
 رِسَالَةً إِلَى آبَيْكُمْ - نَحْنُ لَنَكُونَنَّ مِنَ الْفَائِزِينَ -

## بَانُونٌ خَفِيفٌ

هَذَا الْوَلَدُ لِيَضْرِبَنَّ لِشَرَارَتِهِ - السَّارِقُونَ لِيَسْجَنَنَّ  
 لِسَرِقَتِهِمْ فِي دَارِنَا

(۸)

امر طلبی مخاطب

مؤکده

یا نون ثقیله

اجْهَدَنَّ يَا أَخِي - اغْسِلَانِ أَيْدِيَكُمَا بِالضَّابُونِ -  
 اقْعُدَنَّ عَلَى مَقَاعِدِ كُمْ - اْكْتُبَنَّ دَرَسَكَ -  
 اُخْرُجَنَّ مِنْ بَيْتِكُمَا - إِذْ هَبْنَاكَ حَالًا إِلَى دُورِكُنَّ -

یا نون خفیفه

اجْهَدَنَّ لِمَا تَسْتَطِيعُ - اقْنَعَنَّ عَلَى مَا أَعْطَاكُمْ اللَّهُ -  
 اصْبِرَنَّ عَلَى مَا أَصَابَكَ -

امر طلبی مخاطب

مؤکده

لِيَحْفَظَنَّ دَرَسَهُ - لِيَخْرُجَنَّ مِنْ مَنَزِلِنَا -

لِيَقْتُلَنَّ الْعَقَابَ

لِيَتَفَتَحَنَّ كِتَابَهَا - لِيَتَذَهَبَنَّ لِلتَّفَرُّجِ -

لِيَرْحَمَنَّ عَلَى الْفُقَرَاءِ - لِأَعْبُدَنَّ اللَّهَ رَبِّي -

لِنَفْعَلَنَّ مَا عَلَيْنَا

## نہی مُرُکَد

لَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ -  
 لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْواتًا -  
 وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَا نُ قَوْمٍ أَنْ صَدُّوكُمْ عَنِ  
 الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا

عربی میں کہیے اور لکھیے - نون تاکید آسکے تو لائیے - ورنہ پرواہ نہ کیجئے -  
 تم انہیں ہرگز نہ جھٹلاؤ - وہ سمجھتے ہیں کہ ہم مر چکے - تم کسی کو مسجد سے  
 نہ روکو - آج تم ہرگز سیر کو نہ جاؤ - تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو  
 اُسے کوشش کرنی چاہیے - تم کو اپنا سبق یاد کرنا چاہیے ۔

عربی کی پہلی دوسری کتاب میں نون ثقیلہ و خفیفہ اور امر و نہی مرُکَد  
 کی بحث زیادہ توجہ کی مستحق نہیں ہے - ہر وقت ان سے کام بھی  
 نہیں پڑتا ہے - اسی لئے اسے مختصر لکھا گیا ہے - مگر اس جگہ کے  
 لئے یہی ضرورت سے زیادہ ہے ۔

## ابواب (۹)

قَدِمْتَ خَيْرَ قُدُومٍ (۱) قَدِمَ زَيْدٌ إِلَيَّ -  
 نَزَلْتَ خَيْرَ مَقَامٍ نَزَلَ زَيْدٌ عِنْدِي -  
 بَدَلْتُ كُلَّ جُهْدِي بَدَلَ زَيْدٌ جُهْدَهُ -  
 طَلَبْتُ كِتَابًا مِّنْهُ - طَلَبَ زَيْدٌ كِتَابًا -  
 مَا شَرِبْتُ اللَّبَنَ شَرِبَ زَيْدٌ لَبَنًا -

أَكْرَمْنَا ضِيُوفَنَا (۲) أَكْرَمَ زَيْدٌ ضَيْفَهُ -  
 أَنَا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ سَلَّمَ زَيْدٌ عَلَيَّ -  
 هَلْ قَاسَمْتَ مَالَكَ قَاسَمَ زَيْدٌ مَّالَهُ -  
 دَهَرَجْتُ صَخْرَةً دَهَرَجَ زَيْدٌ مَخْرَجَةً -

أَنَا اقْتَرَبْتُ مِنْهُ (۳) اقْتَرَبَ زَيْدٌ مِنِّي -  
 أَنَا انْصَرَفْتُ عَنْهُ انْصَرَفَ زَيْدٌ عَنْهُ -  
 فَاحْمَرَّتْ غَيْظًا اِحْمَرَّ زَيْدٌ غَضَبًا -

اسْتَحْسَنْتُ فَرَسَهُ (۴) اسْتَحْسَنَ زَيْدٌ فَرَسِي -  
 فَاطْمَأْنَنْتُ أَنَا - اطْمَأَنَّ زَيْدٌ عَلَى ذَلِكَ -

اگر خیال نہ رہا ہو تو اب غور کر کے دیکھ لیں کہ ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کم سے کم تین حرف ہوتے ہیں۔ پھر کوئی ماضی چار حرفی ہوتی ہے۔ کوئی پانچ حرف کی۔ چھ حرف اُس کی انتہا ہے۔ ان چھوٹی بڑی ماضیوں میں صیغوں کی ضمیریں مشابہت پیدا کرتی ہیں۔ انہیں سے صیغے پہچانے جاتے ہیں ورنہ ان میں بڑا فرق ہوتا ہے۔ حرکتوں میں بھی اور بناوٹ میں بھی۔ مثلاً قَدِمَ اور نَزَلَ کو لیجئے۔ دونوں کے عین کلمہ کی حرکت الگ ہے۔ حالانکہ دونوں ماضیاں ہیں اور سہ حرفی بھی۔ اب اسی قَدِمَ کو اسْتَقْدَمَ سے ملائیے۔ دونوں میں زمین و آسماں کا فرق ہو گیا ہے۔ حالانکہ دونوں ماضیاں ہیں۔ اسی اتفاق اور اختلاف کی بدولت عربی کی ماضیوں اور ان کی اولاد مضارع وغیرہ کے بہت سے خاندان بن گئے ہیں۔ انہیں خاندانوں کو باب یا ابواب کہتے ہیں۔ ان ابواب کی چار قسمیں ہیں۔ ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید، رباعی مجرد، رباعی مزید۔ ثلاثی مجرد کی ماضی میں تین، رباعی مجرد کی ماضی میں چار حرف اصلی ہوتے ہیں اور باقی زائد۔ مزید فیہ ابواب کتنے بنتے ہیں۔ یہ ہم آگے بتائیں گے۔ یہاں پہلے ثلاثی مجرد کے ابواب کو لیتے ہیں۔ یہ آپ جان چکے ہیں کہ ثلاثی مجرد کی ماضی اور مضارع میں عین پر تینوں حرکتیں آتی ہیں۔ انہیں کے اختلاف و اتحاد سے دیکھئے ذیل کے چھ باب بن جاتے ہیں۔

60050

(۱۰)  
ابواب ثلاثی مجرور

(۱) فَعَلَ يَفْعَلُ ضَرَبَ يَضْرِبُ -

فَضَرَ بِنَاهُمْ ضَرْبًا شَدِيدًا - كَذَلِكَ يَضْرِبُ  
اللَّهُ الْأَمْثَالَ - إِضْرِبُوا عُنُقَهُ - أَنَا لَا أَقْدِرُ الْآنَ  
عَلَى الْمَشْيِ - لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا  
حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا - فَكَسَرَ جَمِيعَ  
الْقَوَارِيرِ - لَا تَكْسِرِ الْجُرَّةَ - عَزَمْتُ أَنْ لَا أَرْجِعَ  
إِلَى الدَّارِ - هَلْ تَعْرِفُ مَنْ تُخَاطِبُهُ - جَعَلَ يَحْلِفُ  
حَلْفًا بَعْدَ حَلْفٍ - لَا تَحْلِفْ بِاللَّهِ - نَدَفِنُ هَذَا  
الْمَالَ تَحْتَ هَذِهِ الشَّجَرَةِ - أَيْنَ دَفَنْتُمْ مَالَكُمْ  
قَدْ غَرَسْنَا لَنَا مِنْ قَبْلِنَا وَ نَغْرَسُ لِبَنِّ بَعْدَنَا -  
(۲) فَعِلَ يَفْعَلُ - سَمِعَ يَسْمَعُ -

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ - لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا  
اجْلِسِي وَ اسْمِعِي - أَمَا سَمِعْتِ أَنْتَ صَوْتِي  
فَضِحِكَ الْحَجَّاجُ عَلَى جَوَابِهِ - وَالْيَدِ يَرْجِعُ الْأَمْرُ  
كُنْهُ - أَنَا وَ اللَّهُ لَا أَعْرِفُهُمْ - فَفَرِحَ الْمَلِكُ  
بِهَذَا الْخَبَرِ - إِنَّهُ قَدْ بَرِعَ فِي الْعِلْمِ وَ التَّدْبِيرِ -

فَقَبِضْنَا عَلَى السَّارِقِ. فَخَجِلَ نَجْمَةٌ شَدِيدَةً.  
 مَتَى قَدِمْتُمْ مِّنْ لَّاهُورَ. أَلَمْ تَحْفَظْ دَرَسَكَ  
 إِلَى هَذَا الْوَقْتِ. هَلْ لَّا عَلِمْتُمْ هَذَا الْخَبَرَ.  
 جَلَسْنَا هُنَاكَ. شَرِبْنَا مَاءً مُّثَلِجًا. وَاللَّهُ يَشْهَدُ  
 أَنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ. وَالْفُضْلُ مَا شَهِدَتْ بِهِ الْأَعْدَاءُ  
 إِرْحَمُوا مَن فِي الْأَرْضِ يَرْحَمَكُم مِّن فِي السَّمَاءِ.  
 (۳) فَعَلَّ يَفْعَلُ نَصَرَ يَنْصُرُ

نَصَرَ مِّنَ اللَّهِ وَفَتَحَ قَرِيبٌ. فَنَ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ  
 مِّنْ بَعْدِهِ. لَقَدْ نَصَرَ كُمْ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ.  
 حَضَرَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى مَا بَدَأَ الْحَجَّاجِ. قَدْ قَعَدَ بِهِ  
 الزَّمَانُ فَكُنَّا فِيهِمْ إِلَى شَهْرَيْنِ. هَلْ أَنْتُمْ  
 لَا تَتَكُونُونَ عِنْدَنَا إِلَى أَيَّامٍ. اُطْلُبُوا الْعِلْمَ  
 مِنَ الْمَهْدِ إِلَى اللَّحْدِ. إِنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْكَ شَرًّا.  
 لِلَّهِ يَسْجُدُ مَن فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ. فَتِلْكَ

مَسَاكِينُهُمْ لَمْ تَسْكُنْ مِّنْ بَعْدِهِمْ

(۴) فَعَلَّ يَفْعَلُ فَتَحَ يَفْتَحُ -

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا. لَا تُفْتَحُ لَهُمْ أَبْوَابُ  
 السَّمَاءِ. لَا يَنْفَعُ مَالُهُ وَلَا أَوْلَادُهُ. اصْنَعْ مَا  
 بَدَأَ لَكَ. لَسَعَتُهُ الْحَيَّةُ. إِذْ هَبَّ فِي السَّاعَةِ

لَوْ سَأَلْتُمْ كَمَا كَانَ فِي السَّاعَةِ



إِلَى دَارِكَ. فَأَقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا. وَلَا تَقْطَعُوا هَذِهِ  
 الْأَشْجَارَ الْمُشْرَبَةَ. فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا.  
 آيِنَ ذَهَبًا سَعَادًا. وَلَا تَبْتَخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ  
 لَا تَرْنَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ. وَلَا  
 تَدْفَعُ إِلَيَّ كِتَابِي. بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ  
 وَيَلْعَنُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا. إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ.

(۵) فَعَدَ يَفْعُلُ كَرَمٌ يَكْرُمُ.  
 حَسَنَ حَالَهُ كَثُرَ مَالُهُ - عَظُمَ جَاهُهُ. شَرَفَ قَدْرَهُ

(۶) فَعِيلٌ يَفْعِيلُ حَسِبَ بِحَسِبٍ.  
 أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا. أَمْ حَسِبْتُمْ أَن  
 تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ

درج ذیل کو عربی میں کہیے اور لکھیے۔

یہ درخت پار سال ہم نے کاٹ دیا تھا۔ یہ سوکھا نہیں اس سال  
 بھی ہرا ہے۔ جب میں نے سنا بہت شرمندہ ہوا۔ تم اس بچے  
 کو کیوں مارتے ہو۔ میں نے تمہاری کئی دفعہ مدد کی۔ میں کل آپ  
 کے ہاں ضرور آؤں گا۔

## ابواب ثلاثی مزیدنیہ

اِنَّهُ خَرَجَ مِنَ الدَّارِ  
 زَيْدٌ قَدْ شَرَفَ قَدْرُهُ  
 قَتَلَ زَيْدٌ رَجُلًا  
 قَرِبَ زَيْدٌ مِّنْ عَمِي  
 قَبْلَ زَيْدٍ هَدَيْتِي  
 فَاصْرَفَ زَيْدٌ عِنَانَهُ  
 اقْتَرَبَ زَيْدٌ مِّنْهُ

زید نے اپنے گھر سے باہر نکلنا

زید نے اپنے گھر سے باہر نکلنا

اِنَّهُ حَرَجَمَ الْاِبِلَ فَاخْرَجْنَمُ الْاِبِلُ حَوْلَهُ

اوپر کے جملوں میں غور کیجئے۔ دائیں طرف کے سات جملوں میں  
 ثلاثی مجرد کی ایک ایک سہ حرفی ماضی آئی ہے۔ اسی ماضی پر مقابل کے  
 جملہ میں کچھ کچھ اضافہ ہوا ہے۔ اور ثلاثی مزید کی ماضی بن گئی ہے۔  
 یہی عمل آخری جملہ کی رباعی مجرد ماضی میں جاری ہوا ہے۔ اور اس  
 اضافہ سے جیسے اصل کی صورت بدلی ہے معنی میں بھی کچھ نہ کچھ فرق  
 آگیا ہے۔ ثلاثی مجرد کی ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات کی وجہ سے  
 چھ باب پیدا ہوئے تھے۔ ثلاثیات و رباعیات میں حرفی اضافوں  
 سے ۱۲ اور ۳ باب پیدا ہوئے جو آگے آتے ہیں +

د ۱۲

د ا، افعال (اصلاح)

أَفْعَدَ      فَمَنْ أَمَّنَ وَ أَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ  
 يُفْعِلُ      إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ  
 مُفْعِلٌ      وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ  
 أَفْعِلْ      فَاصْلِحُوا بَيْنَ أَخْوَىٰكُمْ  
 لَا تَفْعِلْ      لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ  
 أَنْتَ أَخْبَرْتَنِي قَبْلَ يَوْمِ- أَبْعُدُ هَذِهِ الْفِكْرَةَ  
 عَنْ نَفْسِكَ- أَسْرِعِ التَّاجِرُ إِلَى السُّوقِ- أَحْسِنِ  
 كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ. لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ  
 إِنَّ أَحْسَنَتْمْ أَحْسَنْتُمْ لَا نَفْسِكُمْ- أَهْلَكْنَا هُمْ  
 أَجْمَعِينَ- لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ -

عزلی میں کہئے اور لکھئے -

کس نے تم کو یہ خبر دی؟ اللہ نے یہ خیال میرے دل سے دور  
 کر دیا۔ میں اُس کی طرف تیز تیز چلا۔ اس نے بہت سامان میرے  
 گھر سے نکالا۔ میں اُن کو تمھارے گھر سے نہیں نکالوں گا۔ اس  
 نے مجھ پر احسان کیا۔ میں اُس کے ساتھ احسان کرتا ہوں۔  
 وہ شہر میں فساد کرتے ہیں۔

(۲) تَفْعِيلٌ (تَصْدِيقٌ) ۱۳۰

فَعَّلَ  
يُفَعِّلُ  
مُفَعِّلٌ  
فَعَّلَ  
لَا تَفْعِيلُ

كَلَّمَ اللهُ مُوسَى تَكْلِيمًا  
لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ  
بَشِيرًا لِمَنْ بَعَدَ ابِّ آدَمَ -  
لَا تَكَلِّمُ فِي هَذَا وَاسْكُتْ -  
أَدَّبَنِي سَرِيًّا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبِي - عَلَّمَ أَدَمَ  
الْأَسْمَاءَ . سَلَّمَ اللهُ تَعَالَى - هَلْ أَنْتِ لَأَ  
تُؤَدِّبِي أَوْلَادَكَ ؟ فَكَيْفَ أَعَدِّبُهَا -  
لِمَ لَا تُكَلِّمُهُ فِي هَذِهِ الْمَسْئَلَةِ - أَنَا الْإِنْسَانُ  
أَذْهَبُ إِلَيْهِ وَ أُكَلِّمُهُ - أُبَشِّرُكَ بِبِشَارَةٍ  
عَرَبِيٍّ فِي كَيْفِئِ وَأُورِ كَلِّمِي -

میں آپ کی بات کی دل سے تصدیق کرتا ہوں - ان دونوں نے  
مجھ سے اس مسئلہ میں گفتگو کی تھی - یہ صنعت میں نے اس کو  
سکھائی تھی - تم نے مجھے کیا سکھایا - اللہ اُسے سلامت رکھے -  
خوب آدمی ہے - تم نے مجھے مبارکباد دی دکھی،

(۱۲)

۳، تَفَعَّلُ رَتَقَبَّلُ،

تَفَعَّلَ فَتَقَبَّلَ رَبُّهُمَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ

يَتَفَعَّلُ تَتَزَلُّ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ

مُتَفَعِّلٌ مُتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ

تَفَعَّلَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا

لَا تَفَعَّلْ لَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَاتِ بِالطَّيِّبِ

تَوَكَّلْنَا عَلَى اللَّهِ تَعَالَى - مَا تَعَرَّضَ أَحَدٌ مِنَّا -

الْغَرِيقُ يَتَشَبَّهُ بِالْحَشِيئِشِ. تَفَضَّلْ بِقَلْبِكَ لِلْسَّاعَةِ

تَرَحَّمُوا عَلَىٰ هَذَا الْبَائِسِ الْفَقِيرِ - تَمَتَّعْ مِنْ شَمِيمِ عَرَارٍ نَجْدٍ -

تَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ مُّجْرِمُونَ -

تَخَلَّفُوا بِأَخْلَاقِ اللَّهِ -

عربی میں کہتے اور لکھیے -

میں تم پر بھروسہ کرتا ہوں - میں اسکے سامنے آگیا - دینے نے

روک ٹوک کی، تم مجھ سے روک ٹوک تو نہ کرو گے؟

میں نے اپنا نام بدل دیا ہے - کیا تم نے اس کے حال پر

تیس تہ کھایا و رحم نہ کیا،؟ آئیے تشریف لائیے -! آپ کا

اور میرا عصا بدل گیا ہے \*

## ۴، تَفَاعُلٌ (تَشَابُهٌ)

تَفَاعَلَ تَبَارَكَ الَّذِي فِي يَدَيْهِ الْمُلْكُ  
 يَتَفَاعَلُ إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ  
 مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ  
 تَفَاعَلُوا كَالْجَانِبِ وَتَعَاشَرُوا كَالْإِخْوَانِ  
 لَا تَفَاعَلُوا لَأَنْ تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا  
 تَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا  
 عَلَى الْإِثْمِ وَالعُدْوَانِ - لَمَّا تَقَابَلَتِ الْغُلَامُ  
 تَمَارَضَ - كَانَتِ النِّسَاءُ تَشَاتِنَ بَيْنَهُنَّ - لَا  
 تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ وَلَا تَفَاخَرُوا بِالْأَنْسَابِ -  
 تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ - لَا تَتَكَاسَبُوا فِي طَاعَةِ اللَّهِ -  
 عربی میں کہیے اور لکھیے -

یہ دونوں گھوڑے آپس میں ملتے جلتے ہیں - تم آپس میں نہ جھگڑو!  
 تم آپس میں حسد کرتے ہو - یہ تمہارے لیے اچھا نہیں ہے - خیردار  
 کسی کو گالی نہ دو -! وہ بڑا کمال ہے - جب آپ کی اس کی ٹبھیڑ  
 (ملاقات) ہو جائے اُسے میرا سلام پہنچائیے -!

(۱۶)

(۵) مُفَاعَلَةٌ (مُقَاتَلَةٌ)

فَاعِلٌ قَاتَلَ مَعَهُ رِيبِيُونَ كَثِيرٌ

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

مُفَاعِلٌ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ سَرِيٍّ

فَاعِلٌ عَاشِرُوهُنَّ بِالتَّعْرُوفِ

لَا تُفَاعِلُ لَا تُحَارِبُوا إِخْوَانَكُمْ فِي الدِّينِ

قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنِي يُؤْفَكُونَ - سَأرِعُوا إِلَىٰ

مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ - فَإِن قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ -

مَالَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ - فَخَرَجَ

إِلَيْهِ مُبَارِدٌ - لَا تُدَاهِنُوا فِي أَمْرِ الدِّينِ -

خَالِدٌ خَاطَرَ بِنَفْسِهِ - جَادِلُهُم بِالتِّي هِيَ أَحْسَنُ

عربی میں کہیے اور لکھیے -

تم آپس میں لڑائی لڑتے ہو اور تم مسلمان ہو۔ بہت سے مسلمان

جیشہ کو ہجرت کر گئے تھے۔ دشمن لڑنے کو دوڑے چلے آتے ہیں۔

ایک یہودی میدان میں آیا اور اُس نے پکارا هَلْ مِنْ مُّبَارِدٍ -

اے نوجوان تو اپنی جان کیوں خطرہ میں ڈالتا ہے۔

## دکاء ۶) اِنْفَعَالٌ (اِنْقِلَابٌ)

اِنْفَعَلَ اِنْقَلَبْتُمْ عَلٰی اَعْقَابِكُمْ  
 يَنْفَعِلُ وَيَنْقَلِبُ اِلٰی اَهْلِهِ مَسْرُورًا  
 مُنْفَعِلٌ كَانْتَهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ  
 اِنْفَعِلْ اِنْطَلِقُوا اِلٰی مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَكْذِبُونَ  
 لَا تَنْفَعِلْ لَا تَنْقَلِبُوا عَلٰی اَعْقَابِكُمْ  
 فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا. فَانْطَلَقُوا وَ  
 هُمْ يَتَخَفَتُونَ. فَانْشَرَحَ صَدْرِي بِهَذَا الْخَبْرِ  
 اَلَا نَقَدْ اِنْقَطَعَ الْبَطْرُ فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ  
 بِمَاءٍ مُنْقَعِرٍ. سَقَطَتِ الْجَرَّةُ مِنْ يَدِي  
 وَانْكَسَرَتْ فَانْقَسَمَ النَّاسُ بِجَمَاعَاتٍ

عربی میں کہیے اور لکھیے۔

تم اُلٹے پاؤں کیوں جاتے ہو؟ میں لوٹ کر نہیں جاؤں گا۔  
 تمہارا ہاتھ کیسے ٹوٹا؟ میں گر پڑا تھا۔ وہ عورتیں ابھی ابھی  
 گئی ہیں۔ کیا تو بھی جائے گی۔! جلدی کر اور چل دے! تم  
 رنجیدہ سے کیسے لوٹ آئے؟ جڑیں کٹ گئی ہیں +



## دعا (۱۸) اِخْتِمَالٌ

اِفْتَعَلَ      اِخْتَمَلَ بِهَتَانَا وَ اِثْمًا مُبِينًا  
 يَفْتَعِلُ      يَرْزُقُهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ  
 مُفْتَعِلٌ      وَ كَانَ الدُّحْتَسِبُ هُنَاكَ مَوْجُودًا  
 اِنْتَعِلُ      وَ اجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ  
 لَا تَفْتَعِلْ      لَا تَلْتَفِتْ اِلَى قَوْلِهِ  
 كَاثَمٌ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ - فَاسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ  
 وَ اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ - اُنْظُرُونِي - اِنْتَظِرُونِي  
 لَا تَنْتَظِرْنِي - فَارْتَقِبْ - اِنَّهُمْ مُرْتَقِبُونَ  
 وَ اِذَا الْكَوَاكِبُ اِنْتَثَرَتْ - فَاَنْتَشِرُوا فِي الْاَرْضِ  
 اِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ - اِنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ  
 عربی میں کہیے اور لکھیے -

میں تم سے مدد چاہتا ہوں - میں کب تک تمہارا انتظار کروں - ؟  
 تم کب تک میرا انتظار کرو گے ؟ اب میں اس کی طرف متوجہ  
 ہوا - تم میری طرف التفات ہی نہیں کرتے ہو - میں اس کھانے  
 سے پرہیز کرتا ہوں - تم جھوٹ بولنے سے پرہیز نہیں کرتے ہو +

(۱۹)

(۸) اِسْتَفْعَالٌ وَاسْتِغْفَارٌ

اِسْتَفْعَلَ اِسْتَكْبَرَ وَ كَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ  
 لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي  
 مُسْتَفْعِلٌ قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ  
 اِسْتَفْعِلُ يَقُومِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ  
 لَا تَسْتَفْعِلُ وَ لَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ

لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَ لَا يَسْتَقْدِرُ مَوْتًا  
 اسْتَغْفِرُ اللهُ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ لَا تَسْتَبْدِلُوا  
 الْخَبِيثَاتِ بِالطَّيِّبِ. هَلِ اسْتَعْبَلْتُمُ الدَّوَاءَ  
 إِنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ وَ أَنْتُمْ مُسْتَكْبِرُونَ  
 وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَبِعُونَ إِلِيكَ  
 هَذَا لَيْسَ بِمُسْتَحْسِنٍ عِنْدِي

عربی میں کہیے اور لکھیے

میں نے اللہ سے مغفرت چاہی - وہ معاف کرنے والا ہے  
 ضرور معاف کرے گا - آپ (اتنا) تکبر نہ کیجئے! تم اس کام کو  
 اچھا نہیں جانتے - لیکن میں اس کو اچھا سمجھتا ہوں - تم بڑی جلد  
 بازی کرتے ہو - کیا تم اس کو اس سے بدلنا چاہتے ہو؟

(۲۰)

## (۹) اَفْعِلَالٌ (اِحْتِرَاكٌ)

اَفْعَلٌ	وَ اَبْيَضَتْ عَيْنَاهُ وَ هُوَ كَظِيمٌ
يَفْعَلُ	يَحْمَرُ . يَسْوَدُ . يَبْيِضُ
مُفْعَلٌ	ظَلَّ وَجْهَهُ مُسْوَدًا
اِحْمَرَّتْ	وَ جُنَّتَاهَا لِفَرْطِ الْحِيَاءِ . اِسْوَدَّتْ
الْحُقُولُ	لِسَدَّةِ خُضْرَتِهَا . فَاَضْفَأَ لَوْنَهُ .

## (۱۰) اَفْعِلَالٌ (اِذْهِمَامٌ)

اِذْهَامٌ	يَذْهَامُ	مُدْهَامٌ
-----------	-----------	-----------

## (۱۱) اَفْعِلَالٌ (اِحْشِيَاكٌ)

اِحْشَوْشٌ	يَحْشَوْشُنُ	مُحْشَوْشٌ
------------	--------------	------------

## (۱۲) اَفْعِلَالٌ (اِجْلَوَادٌ)

اِجْلَوَادٌ	مُجْلَوَادٌ
-------------	-------------

ثلاثی مزید کے آخری تینوں ابواب زبان میں کم سے بھی کم آتے ہیں۔ اس لئے اس کے تحت میں جمنے نہیں لکھے گئے ہیں۔ ابواب رباعی کا بھی تقریباً یہی حال ہے۔

(۲۱)

رباعی (مجرد)

فَعَلَلَهُ دَرَزَلَهُ

فَعَلَلَ غَدَرَ الْوَلَدُ فِي وَضُوءِهِ  
 يُفَعِّلُ كَمَا يُغَرِّغُ الرَّاعِي لِغَنَوِهِ  
 مُفَعِّلٌ هَذَا مُهَنْدِسٌ مَاهِدٌ  
 فَعَلِلُ دَخِرْجُوا هَذِهِ الصَّخْرَةَ  
 لَا تُفَعِّلُ وَلَا تُبَعِّرُوا الْأَجْبَارَ أَمَامَ الْمَنْزِلِ  
 إِذَا بُعِّرَ مَا فِي الْقُبُورِ - إِذَا زُلِزَلَتِ الْأَرْضُ  
 زَلَزَالَهَا - فَلَيْسَتْ زَيْنَبُ لِبَاسًا مُزْرَكَةً.

رباعی مزید (بغیر سبزه)

تَفَعَّلَ رَتَسَّلَ

تَفَعَّلَ تَسَرَّبَ خَالِدٌ بِسَبِّهِ بِالِ  
 يَتَفَعَّلُ لَا يَتَزَلُّزَلُ أَقْدَامُهُمْ فِي الْوَعْيِ  
 مُتَفَعِّلٌ فَخَرَجَتْ هِنْدٌ وَهِيَ مُتَبَرِّعَةٌ  
 بِبُرُقَعَةٍ جَبِيلَةٍ سَوْدَاءَ  
 تَفَعَّلَ تَسَلَّسَلُ فِي خَطَايِكَ يَا أَخِي  
 لَا تَفَعَّلُ وَلَكِنْ لَا تَكْشِكْشُ فِي الْأَلْفَاظِ

۲۲  
 (۱) رباعی مزید رہا ہمزہ،

(اَفْعِلْ لَأَكْ) - اَفْعِلَّاكْ - اَضْحَحْلَاكْ  
 اَفْعَلَّلَ . اَضْحَحَلَّلَ . اَضْحَحَلَّ . اِطْمَانَ .  
 يَفْعَلِّلُ . يَضْحَحِلِّلُ . يَضْمَحِلُّ . يَطْمِنُّ  
 مُفْعَلِّلٌ . مُضْحَحِلِّلٌ . مُضْمَحِلٌّ . مُطْمِنٌّ

كَانَتْ الشَّجْرَةُ وَ أَزْهَارُهَا قَدْ اَضْحَحَلَّتْ  
 لَمَّا سَمِعَتْ هَذَا الْخَبَرَ مِنْكَ قَدْ اِطْمَانَ قَلْبِي  
 يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الطُّمَّائِنَةُ ارْجِعِي إِلَى رَبِّكَ  
 رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً . اِشْبَاهَ رَتْ قُلُوبِ الَّذِينَ  
 لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

اس باب کے امر و نہی کے صیغے ہم نے ابھی ارادۂ چھوڑ دیئے  
 ہیں۔ آگے کسی سبق میں ادغام کا مسئلہ سمجھا کر ان صیغوں  
 کو بھی بیان کر دیں گے۔ ترتیب ضروری بھی نہیں ہے۔

## (٣) اَفْعُنَلُّ رَا حِرْفَامُ

اَفْعُنَلُّ اِحْرَنْجَمَ الرَّايِ فَاَحْرَنْجَبَتِ الْاِبِلُ .  
 يَفْعُنَلُّ زَيْدٌ يَسْتَحْفِرُ فِي خُطْبَتِهِ -  
 اَنْ يَسْرِعُ

هَلْ اَنْتَ مُتَرْجِمٌ هَذَا الْكِتَابِ ؟ نَعَمْ  
 اَنَا تَرَجَمْتُ هَذَا مِنَ الْاَلْبَانِيَّةِ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ  
 مَتَى تَرَجَمْتَ هَذَا؟ اَنَا تَرَجَمْتُهُ قَبْلَ اَرْبَعِ  
 سَنَوَاتٍ - اَخَذْتُ مِنَ الْقَشْعَرِيَّةِ فَجَعَلْتُ  
 اَقْشَعِرًا . فَاَسْبَطَرْتُ الْخِيُولَ فِي طَلَبِهِ وَ  
 هُوَ جَالِسٌ بَيْنَهُمْ مُتَنَكِّرًا . كَانَ بَعْضُ الْاَوْرَاقِ  
 مِنْهَا عَلَى هَيْئَةِ الْقَلْبِ اَوْ اللِّسَانِ اَوْ الرَّاحَةِ  
 وَحَوَاشِيهَا مُسْتَوِيَّةٌ اَوْ مُشْرِ شَرَّةٌ . فَلَمَّا بَلَغَ  
 الْعَاشِرَ مِنْ عُمُرِهِ تَرَعَّرَعَ وَ قَوِيَ . كُلُّ  
 الدَّرَاهِمِ مَبْهَرَجَةٌ ، مِنْ اَيْنَ لَكَ هَذِهِ؟  
 اَسْرُدُّهَا اِلَى مَنْ اَخَذْتُهَا مِنْهُ . اِذَا الْوَالِدُ  
 يَسْمَعُ صَوْتِي يُهْرَوِلُ اِلَى هَرَوْلَةٍ .

## ۲۳ اعراب و بنا

زبر، زیر، پیش اور سکون کا عربی نام حرکات ہے۔ لیکن یہی چیزیں لفظ کے آخر میں آئیں اور کسی عامل کا عمل (اثر) ہوں تو انہیں کا نام اعراب ہو جاتا ہے۔ باقی حرکات تمام الفاظ کی بنائی کہلاتی ہیں۔

اعراب کبھی آواز سے ظاہر ہوتا ہے اور کبھی نہیں۔ اسی لیے اس کی دو قسمیں ہو گئی ہیں۔ لفظی و غیر لفظی۔ پھر لفظی اعراب کبھی حرکت سے ظاہر ہوتا ہے اور کبھی آخوات اعراب یعنی واو۔ الفاء اور یاء۔ کبھی حذف و تقدیر سے۔

### اعراب بالحرکت

حَضَرَ زَيْدٌ      ضَرَبْتُ زَيْدًا      مَرَرْتُ بِزَيْدٍ  
 كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا - إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ  
 كَيْسَةُ زَيْدٍ سَقَطَتْ - أَنَا وَجَدْتُ كَيْسَةَ فِي الطَّرِيقِ  
 وَ لَكِنْ مَا كَانَ فِي الْكَيْسَةِ دَرَاهِمٌ - أَنَا أُحِبُّ تَلْبِيذًا  
 ذَكِيًّا مُجْتَهِدًا - قَامَ تَلْبِيذٌ مِّنَ التَّلَامِيذِ وَ خَطَبَ  
 خُطْبَةً بَلِيغَةً ارْتَجَالَ - سَافَرَ زَيْدٌ بِقِطَارِ الصَّبَاحِ

## اعراب بالحرف

أَبَ أَعُ حَمُّ نَمُّ

جَاءَ أَبُو مُحَمَّدٍ . ضَرَبْتُ أَبَا خَالِدٍ . مَرَرْتُ بِأَبِي حَامِدٍ  
 أَخُوكَ تَاجِرٌ كَبِيرٌ . رَأَيْتُ أَخَاكَ ذَاهِبًا إِلَى الْمَدِينَةِ  
 مَا عِنْدِي مَالٌ لِأَخِيكَ . إِنَّ أَبَاهَا جَاءَ الْيَوْمَ  
 مِنْ سَفَرِهِ بَعْدَ أَعْوَامٍ . كَانَ أَخُوهُ مُوظَّفًا فِي  
 الْبَلَدِيَّةِ . كَانَ حَمُوَهَا رَجُلًا شَرِيفًا مَعْرُوفًا بِاللِّيَانَةِ  
 إِنَّ فَاهُ فِيهِ إِعْجَاجٌ وَفُوكَ صَغِيرٌ ضَيْقٌ .  
 قُلْتُ لِي مَا فِي فَيْكَ .

جَاءَ عَالِمَانِ مِنَ الْمَدِينَةِ . قَالَ الْقَائِلُونَ مِنْهُمْ  
 رَأَيْتُ عَامِلِينَ مِنَ الْعَامِلِينَ

## اعراب بالحرف

جَاءَ وَالٍ مِنَ الْوَلَاةِ . كَانَ فِي بَغْدَادٍ قَاضٍ .  
 قَالَ مُعَاوِيَةُ لِحَامٍ آخَرَ . نَادَى مُنَادٍ - دَعَا دَاعٍ .

هُوَ لَمْ يَضْرِبْ - هُمَا لَمْ يَضْرِبَا -  
 هُمْ لَمْ يَضْرِبُوا . إِنَّهُ لَمْ يَدْعُ أَحَدًا  
 هُنَا لَمْ يَرْضِيَابِهِ إِنَّهُمْ لَمْ يَخْشَوْهُ  
 أَنَا لَمْ أَرْمِ إِلَى أَحَدٍ .



## اعراب بالتقدير

خَرَجَ مُوسَى بِقَوْمِهِ إِلَى الْأَرْضِ الْمَوْعُودَةِ  
 قَالَ عَيْسَى لِلنَّاسِ مَا لَكُمْ أَنْتُمْ لَا تَعْبُدُونَ اللَّهَ  
 سَيِّدِي بِفَضْلِكَ إِهْدِنِي طَرِيقًا يُؤْصِلُنِي إِلَى الْمُسْتَشْفَى  
 كَيْفَ حَالُ مَرَضَاكُمْ الْيَوْمَ. مَا هَذِهِ النَّجْوَى أَيُّهَا الْأَشْرَارُ  
 إِنَّ الْهُدَى هُدَى اللَّهِ - قُلْتُ لِفَتَى مَا هَذِهِ الْعَصَا

يَسْعَى ذُو الْجَبِي مُسْتَرْشِدًا بِاللَّهِ

دَارِي قَرِيبٌ مِنْ هِنَا - طَلَبْتُ قَلْبِي الْمَدَادَ فَلَمْ أَجِدْهُ

مَا تَنْظُرُ فِي صُنْدُوقِي

خُدُّوْا عَلَى أَيْدِي سُفَهَايَكُمْ قَبْلَ أَنْ يَهْلِكُوا أَوْ يَهْلِكُوا

الْبَادِي أَظْلَمُ -

فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ دَخَلْنَا فِي الْوَادِي -

مِنَ الدُّرُوسِ الْعَرَبِيَّةِ

(۲۲)

## مبہنی اور معرب

جو الفاظ عامل کا حکم مانتے ہیں۔ یعنی اعراب قبول کرتے ہیں۔ وہ **مُعْرَب** کہلاتے ہیں۔ اور جو عامل کا حکم نہیں مانتے انہیں **مُبہنی** کہا کرتے ہیں۔ یعنی ایسے الفاظ جو اپنی اصلی بناوٹ پر قائم رہیں۔

حروف سارے مبہنی ہیں۔ افعال میں ماضی و امر پورے مبہنی ہوتے ہیں۔ البتہ مضارع صرف نون تاکید کے ساتھ مبہنی ہوتا ہے۔ یا جمع مؤنث غائب و مخاطب کے دو صیغے۔ اسم میں سے ضمائر۔ اسمائے اشارہ۔ اسم موصول۔ گیارہ سے بیس تک کے اعداد اور کچھ اسمائے ظرف مبہنی ہوتے ہیں۔ اس سے آگے اسم کی ساری قسمیں **مُعْرَب** ہوتی ہیں۔ یہاں آپ ذیل کے جملوں سے مبہنی کے حال کا اندازہ کر لیں۔ اور سمجھ لیں کہ **مُعْرَب** اسکے خلاف ہے۔

(مَنْ) يَعْمَلْ خَيْرًا يَلْقَ خَيْرًا. اَنْصُرُوْا مَنْ يَسْتَعِيْنُ مِنْكُمْ  
 (مِمَّنْ) اَخَذَتْ كِتَابِيْ هٰذَا

هٰذَا الَّذِيْ كَانَ عَارِسًا عَلٰى بَابِ بُسْتَانِنَا  
 اَحِبُّ الَّذِيْنَ عَلَّمُوْنِيْ وَاَدَّبُوْنِيْ بِاَحْسَنِ الْاَدَابِ -  
 هٰذَا الطَّالِبُ مِنَ الَّذِيْنَ نَجَحُوْا فِي الْاِمْتِحَانِ بِالْاِمْتِيَاذِ -  
 نَادَانِيْ رَهْدًا، الرَّجُلُ مَا رَأَيْتُ رَهْدًا، الرَّجُلُ  
 قُلْتُ رِهْدًا، الرَّجُلُ

رَهُولَاءِ الصَّنَاعِ مَا هُرُونَ فِي صَنَاعَاتِهِمْ

مَا رَأَيْتُ هُولَاءِ الرِّجَالِ قَطُّ -

مَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ لِهُولَاءِ الْأَطْفَالِ -

رَهْمًا سَافِرًا الْيَوْمَ رَهْمًا عَائِدُونَ غَدًا

رَأَيْتُهُمَا يَلْعَبَانِ وَجَدْتُهُمْ يَضْحَكُونَ

مَا تَقُولُ الْآنَ لَهَا أَنَا ذَاهِبٌ إِلَيْهِمْ

جَاءَ أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا

مَرَرْتُ بِأَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا هَكَذَا إِلَى تِسْعَةِ عَشَرَ

أَخْرَجَ عَنَّا وَادَّهَبَ حَيْثُ بَشْتُ - قِفْ لَدَى الْأُسْتَاذِ

إِنْتَظِرْنِي لَدُنْ بَابِ الْمَدْرَسَةِ - جِئْتُ الْآنَ - عُدْتُ أَمْسِي

ذَهَبَ هُوَ إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ . مَا فَعَلْتُ شَرًّا قَطُّ

لَا أَرُودُكَ عَوْضٌ . إِلَى آيِنَ . مَتَى تَرْجِعُ . آيَانُ مَوْسِمَهَا

اگرچہ مبنی پر اعراب نہیں آتا۔ لیکن وہ معرب کی جگہ آتے رہتے ہیں

اس لیے ان کا اعراب محلی اعراب مان لیا جاتا ہے۔

خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ -

حِلٌّ مَنْ قَطَعَكَ -

أَحْسِنْ إِلَى مَنْ أَسَاءَ إِلَيْكَ -

(۲۵)

## اسم مفرد کا اعراب

اسم مفرد اگر صحیح منصرف ہے تو اعراب اُس کا بالحکرت ہوتا ہے۔

الْمَدِينَةُ عَامِرَةٌ . الْكَلْبُ حَارِسٌ . النَّجْمُ لَامِعٌ

الرَّجُلُ عَاقِلٌ - الشَّجَرَةُ مُثْمِرَةٌ . الْبَابُ رَفِيعٌ

كَانَتِ الْبَطْنَةُ سَائِحَةً . كَانَتِ الْبِنْتُ مُجْتَهِدَةً

كَانَ الْمَنْزِلُ رَفِيعًا . كَانَ الصَّانِعُ مَاهِرًا

إِنَّ الْبَطْرَ وَائِلٌ . إِنَّ الْقَمَرَ لَامِعٌ

إِنَّ الْكَلْبَ حَارِسٌ . الْكَلْبُ كَالْحَارِسِ

بَاتَ الْكَلْبُ حَارِسًا . لَا حَارِسَ كَالْكَلْبِ

مفرد غیر صحیح کی قسمیں اور اُن کا اعراب ،

ایک قسم یہ ہے کہ مفرد کے آخر میں واو اور واو کے ماقبل ضمہ آئے۔

ایسے مفرد اسم عربی زبان میں صرف چھ ہیں۔ یہ اکثر مضاف ہو کر

آیا کرتے ہیں۔ اگر یائے متکلم کے سوا کسی اور کی طرف مضاف ہوں

تو اُن کا اعراب پورا پورا بالحرف ہوتا ہے۔ چنانچہ ذیل میں دیکھئے۔

أَخُوكَ رَجُلٌ صَالِحٌ

كَانَ رَجُلٌ ذُو مَالٍ لَا يَنْفِقُ فَلَسَاعَةً نَفْسِهِ مِمَّا جُمِعَ مِنَ النَّقُودِ

إِنَّ أَخَاهُ مَلَّاحٌ لَهُ مَهَارَةٌ فِي السَّبَاحَةِ . إِنِّي سَمِعْتُ مِنْ

أَبِيكَ مَا سَمِعْتُ . أَبُوكَ ذُو جَاهٍ عَرِيضٍ .

إِنَّ ذَا الْمَالِ مَحْسُودٌ - إِحْتَرَمَ أَخَاكَ . إِغْسِلْ فَاكَ  
 بَعْدَ كُلِّ طَعَامٍ - لَعَلَّ الْقَادِمَ أَبُو مُحَمَّدٍ . إِنَّ أَبَا  
 مُحَمَّدٍ سَافَرَ غَدًا إِلَى بُورِ سَعِيدٍ بِأَبِي خَالِدٍ .  
 إِنَّ حَمَاتُكَ رَجُلٌ غَنِيٌّ

دوسری قسم یہ کہ مفرد کے آخر میں "ی" اور اس کے ماقبل زیر ہو۔  
 ایسے اسم کا نصب بالحرکت ہوتا ہے۔ اور رفع وجر دونوں تقدیری  
 ہوتے ہیں۔ اور یہ اسم منقوص کہلاتا ہے۔

أَمَرَ الْقَاضِي الْمُجْرِمَ لِأداءِ غَرَامَةٍ فِي الْوَقْتِ -  
 كَانَ الْوَالِي ظَالِمًا جَابِرًا - كَانَ الْحَاكِمُ يَجْلِسُ عَلَى  
 عَلَى مَكَانٍ عَمَّالٍ - وَ لِيَالٍ عَشْرٍ . عَلَى الْبَاغِي  
 تَدْوُرُ الدَّوَائِرُ - تَكْتُرُ الْأَفَاعِي فِي صَعِيدٍ مِصْرٍ -

بِالرَّاعِي تَصْلِحُ الرَّعِيَّةُ

يُعْذَرُ السَّاهِي إِذَا أَخْطَأَ

حَبَسْتُ الْجَانِي

سَمِعْتُ الْمُنَادِي

نَحْتَرِمُ الْقَاضِي

بِمَخَافِ الْبَاغِي

تیسری قسم اس مفرد کی وہ اسم ہے جس کے آخر میں الف

مقصورہ ہو جیسے مَوْلَى اور عَيْسَى۔ ایسے تمام اسماء کاہر اعراب

تقدیری ہوتا ہے۔

قَالَ مُوسَى لِأَخِيهِ هَارُونَ إِنَّ يَجِيءُ بَاءٌ إِلَى عَيْسَى.  
أَسْرَعَ مَوْلَاهُ إِلَى عَمِّهِ - ذَهَبْنَا إِلَى الْمُسْتَشْفَى - مَا  
هَذِهِ النَّجْوَى أَيُّهَا الْأَشْرَارُ - اجْتَمِعُوا لِلشُّورَى  
خَرَجَ النَّاسُ إِلَى الْبُصْلَى.

اگر اسم مفرد صحیح ہے مگر غیر منصرف ہے۔ جیسے أَحْمَدُ  
اور زُقْرُ - تو اس کا رفع اور نصب منصرف کی طرح پیش اور زبر  
سے ہوگا۔ لیکن زیر اور تنوین اس پر نہیں آئیں گے۔ بلکہ اُس کا زبر ہی  
ہمیشہ زیر کی جگہ لیتا رہے گا۔ جیسا کہ آپ غیر منصرف کے  
حال میں دیکھیں گے۔

### تشنیہ کا اعراب

ہر تشنیہ اور کَلَا و کَلْتَا کا رفع تشنیہ کے الف سے۔ اور نصب و جر  
دونوں "یا" ماقبل زبر سے ادا ہوتے ہیں۔

حَضَرَ رَجُلَانِ . قَتَلَ قَاتِلٌ رَجُلَيْنِ فِي الْبَدِينَةِ -  
سَمِعْتُ مِنْ رَجُلَيْنِ . طَلَبْتُ الْاِثْنَيْنِ مِنَ الرِّجَالِ  
و نَادَيْتُ اِثْنَيْنِ مِنَ النِّسَاءِ . هَرَبَ السَّارِقَانِ  
عَلَاهُمَا - خَرَجَتِ الْبِنْتَانِ كَلْتَاهُمَا - ضَرَبْتُ  
كِلَيْهِمَا اَوْ كَلْتَيْهِمَا.

۲۶

## جمع کا اعراب

جمع نکر سالم جو مفرد پر واوا نون کے اضافہ سے بنتی ہے، رفع اسکا واو سے اور نصب وجر دونوں «یا»، ما قبل زیر سے ادا ہوتے ہیں۔ اَلْوُ اور عِشْرُونَ جیسے الفاظ کا بھی یہی حکم ہے۔

خَرَجَ الْخَارِجُونَ وَ انْطَلَقَ الْعِشْرُونَ مِنْهُمْ - اَنَا  
 اَكْرَمْتُ الْقَادِمِينَ - وَ دَعْتُ الذَّاهِبِينَ وَ سَلَّيْتُ  
 عَلَى السَّافِرِينَ - لَعَنَ الْلَاعِنُونَ - كَتَبَ الْكَاتِبُونَ  
 رَحِمَ الرَّاحِمُونَ - فَتَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ  
 اِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ - اِنَّ اللهَ مَعَ  
 الصَّابِرِينَ - حَتَّى نَعْلَمَ الْجَاهِدِينَ مِنْكُمْ وَالضَّالِّينَ  
 وَ اَنْتُمْ عَاقِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ - اَعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ  
 اِنَّا عَامِلُونَ - اُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ - اِنَّ حِزْبَ  
 اللهِ هُمُ الْغَالِبُونَ - وَ اِذَا خَاطَبْتَهُمُ الْجَاهِلُونَ  
 قَالُوا سَلَامًا - وَ اَعْرَضُ عَنِ الْجَاهِلِينَ -

## جمع مؤنث سالم

یہ جمع جو صیغہ نکر کے آخر میں الف اور تائے دراز کی زیادتی سے بنتی

ہے، اعراب میں اس کا رفع ضمہ سے ادا ہوتا ہے۔ اور نصب وجر دونوں کسرہ سے۔ ذیل میں دیکھیے، یہی پائیے گا۔

الطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ . حَرَّمَنا عَلَيْهِم طَيِّبَاتِ اُحِلَّتْ لَهُمْ . رَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ اِذَا تَكَلَّمْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ . اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمَ . اَكَلَتِ الْبَقَرَاتُ الْمَرْعَةَ . حَلَبْتُ الْبَقَرَاتِ السَّيِّئَاتِ . جَلَسْتُ بَعِيْدًا عَنِ الْبَقَرَاتِ السَّيِّئَاتِ . قُمْنَا بَعِيْدًا عَنِ الْبَقَرَاتِ الْقَائِمَاتِ . هَلَلِ الْفَتَيَاتُ جَالِسَاتُ فِي فِنَاءِ الْمَدْرَسَةِ . الْبَنَاتُ الشَّرِيْفَاتُ يَعْطِفْنَ عَلَي الْبَائِسَاتِ . اَيُّنَحَتِ الثَّمَرَاتُ عَلَي اَغْصَانِ الشَّجَرَاتِ الْعَالِيَاتِ . سُرِعَتِ الْبَنَاتُ بِالسِّيَّارَاتِ وَحَتَرَمُ النِّسَاءِ الْفُضْلِيَّاتِ . وَ اَنْزَلْنَا فِيْهَا اَيَّاتِ

### بَيِّنَاتِ

جمع مکسر جس میں مفرد کے حروف کی ترتیب ٹوٹ جاتی ہے۔ یہ اگر منصرف ہے تو اس کا اعراب پورا پورا بالحکرت ہوتا ہے۔ ذیل میں دیکھ لیجئے۔

كَانَ الرَّجَالُ مُشْتَغِلِيْنَ فِيْ مَشَاغِلِهِمْ . اِنَّ الرَّجَالَ مُشْتَغِلُوْنَ بِاشْغَالِهِمْ . وَ مِنَ الرَّجَالِ مَنْ لَا يَشْتَغِلُ بِشُغْلٍ .



عِنْدِي فُلُوسٌ . رَأَيْتُ فُلُوسًا عِنْدَكَ .  
 كَمْ عِنْدَكَ مِنَ الْفُلُوسِ . لَهُ أَقْوَالٌ حَكِيمَةٌ .  
 كَيْفَ وَجَدْتُمْ أَقْوَالَكَ . وَ مِنْ أَقْوَالِهِ الْغَرِيبَةُ .  
 وَجَدْنَا فِي السُّوقِ الْيَوْمَ أَسْعَارَ الْقُطْنِ مُنْخَفِضَةً .  
 كَانَتْ الطُّرُقُ صَعْبَةً . إِنَّ الطُّرُقَ لَصَعْبَةٌ .  
 رَجَعْتُ بَعْدَ أَشْهُرٍ . هُمْ مِنْ أَقْرَبَائِكَ  
 اجْتَمَعُوا مِنْ بِلْدَانِ قَرِيبَتِي

اگر جمع کسر منصرف نہیں بلکہ غیر منصرف ہے تو اس کا رفع ضم سے  
 اور نصب و جر فتح کی صورت میں آتے ہیں۔ جمع غیر منصرف میں  
 آخر کے دو حرفوں سے پہلے الف ضرور آتی ہے۔

فِي الْمَدِينَةِ مَدَارِسُ كَثِيرَةٌ . إِنَّ الْمَدَارِسَ  
 فِي الْمَدِينَةِ لَكَثِيرَةٌ . فِي مَدَارِسِ عَالِيَاتِ  
 يَتَعَلَّمُ هُنَا آلَافٌ مِنَ الطُّلَابِ مِنَ الْبَنِينَ  
 وَالْبَنَاتِ . هَذِهِ عَصَافِيرٌ . أَطَلَقْتُ عَصَافِيرَ  
 لَا تَلْعَبُ يَا ابْنِي بِعَصَافِيرٍ .

لَا تَسِيرُ الْقَوَافِلُ بِصَحْرَاءِ الْعَرَبِ فِي الصَّيْفِ  
 إِلَّا بِاللَّيْلِ . كَوَاكِبُ السَّمَاءِ بَعْضُهَا أَكْبَرُ مِنَ  
 الشَّمْسِ . فِي غُوطَةٍ دِمَشْقَ دَائِنَا جَنَاتٍ مِنَ  
 الْحَدَائِقِ مَنَاطِرُهَا جَمِيلَةٌ وَأَثْمَارُهَا كَثِيرَةٌ .

مَا هَذِهِ الْقَمَّةَ الطَّيِّسُ . الْأَمَاكِينُ الْهَادِيَّةُ خَيْرٌ  
 لِّلسُّكْنَى مِنْ أَمَاكِينِ مَمْلُوءَةٍ بِالْجُدْبَةِ وَالضُّمُوضَاءِ  
 عَيَّنَ فِي الْعِبَارَةِ الْأَتِيَّةِ الْفُرْدَ وَالْمَثْنَةَ

وَالْجَمْعَ بِأَنْوَاعِهِ

ذَهَبْتُ مَرَّةً لِيُزِيَارَةَ صَدِيقِي فَأَدْخَلَنِي  
 فِي حُجْرَةٍ، تَهَا ثَلَاثَةُ سَبَائِيكٍ وَبَابَانِ جُدْرَانِهِ  
 مَزِينَةٌ بِالصُّوْرِ وَالرُّسُومِ وَارْضُهَا مَفْرُوشَةٌ  
 بِالْبُسْطِ وَفِيهَا كُرَاسٌ مَسْفُونَةٌ وَفِي أَحَدِ جَوَانِبِهَا  
 خَزَانَةٌ كُتِبَ عَلَيْهَا عَجِيبَةٌ وَوَجَدْتُ هُنَاكَ رَجُلَيْنِ  
 جَالِسَيْنِ يَدُ كُرَاسٍ أَخْبَارَ الْمُخْتَرِعِينَ وَ يَقْضَاكَ  
 مَا يَشُوقُ الْمُسْتَبْعِينَ مِنَ الْحِكَايَاتِ اللَّطِيفَةِ

من النحو الواضح

(۳۶)

غیر منصرف

غیر منصرف اسم پر نہ کوئی تنوین آتی ہے نہ جردیر، بلکہ زیر کی جگہ

بھی زیر ہی آتا رہتا ہے۔

اسم کے غیر منصرف بننے کے نو سبب ہیں۔ ان میں سے اگر کوئی

دو سبب کسی اسم میں جمع ہو جاوے تو وہ غیر منصرف ہو جاتا ہے

مگر تائینت کا الف ممدودہ اور منتهی الجموع کے صیغے تنہا بھی منع  
صرف کے لئے کافی ہو جاتے ہیں۔ ذیل کے جملوں میں دونوں باتیں  
موجود ہیں۔

فَدَخَلْنَا صَحْرَاءَ قَاحِلَةً      فَدَخَلْنَا بِصَحْرَاءَ قَاحِلَةً  
كَانَتْ أَمْنَا صَحْرَاءُ قَاحِلَةً

رَأَيْنَا فِي الْقَاهِرَةِ مَسَاجِدَ عَالِيَاتٍ كَانَتْ فِيهَا  
مَصَابِيحُ كَبِيرَةٌ يُقْنَادِيلَ جَبِيلَةٍ تَضَاءُ فِي بَعْضِ  
الليالي لا سيما في شهر رمضان عند قيام  
الصلوة والتراويح۔

اب وہ اسباب دیکھیے جو اسم ذات کے ساتھ جمع ہوتے ہیں۔

اسم اور تائینت

هَذِهِ مَرِيْمٌ      رَأَيْتُ مَرِيْمَ      قُلْنَا لِمَرْيَمَ

اسم اور عجیبت

جَاءَ يُوسُفُ - إِنَّ يُوسُفَ كَانَ نَبِيًّا - قُلْ لِيُوسُفَ

اسم اور وزن فعل

حَضَرَ أَحْمَدُ - إِنَّ أَحْمَدَ تَدُّ سَافِرٍ - بَلَغَ سِتَابُ أَحْمَدَ

اسم اور ترکیب

بَعْلَبِكَ مَدِينَةٌ قَدِيمَةٌ . رَأَيْتُ بَعْلَبِكَ لَمَّا سَافَرْتُ إِلَى  
أُورُوبَا . وَجَدْتُ فِي بَعْلَبِكَ صِدْقًا لِي .

اسم اور الف نون زائد

كَانَ عُثْمَانُ ثَالِثَ الْخُلَفَاءِ وَجَدُّوهُ عُثْمَانُ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ  
لَمْ يَكُنْ عِنْدَ عُثْمَانَ رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِهِ

اسم اور عدل

كَانَ عُمَرُ أَحَدُ الشَّيْخَيْنِ مِنَ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ. إِنَّ عُمَرَ قَدْ  
اشْتَهَرَ بِعَدْلِهِ وَتَدْبِيرِهِ. قَالَ بَعْضُ النَّاسِ لِعُمَرَ  
أَنْتَ خَلِيفَةٌ وَتَبِيعُ وَتَشْتَرِي

أَحْسِنُوا إِلَى مَسَاكِينٍ - فَخَرَجْنَا إِلَى مَرْوَجِ خَضْرَاءَ.  
أَنَا تَكَلَّمْتُ بِزَيْنَبَ وَفَاطِمَةَ وَإِبْرَاهِيمَ وَ أَحَبَدَ  
وَ عِمْرَانَ. كَانَ زُفَرٌ أَحَدًا مِّنْ أَصْحَابِ أَبِي حَنِيفَةَ  
سَأَيْتُ مِنْجِمًا يَرُونَا كُلَّ لَيْلٍ إِلَى زُحَلٍ وَالْهَرِّيخِ  
منع صرف کے وہ اسباب جو اسم صفت کے ساتھ آتے ہیں۔

وزن أفعل

الْعَيْنُ أَنْفَعُ مِنَ التِّينِ. وَجَدْنَا الْعَيْنَ أَنْفَعَ  
هَاتُوا بِأَفْضَلٍ مِّنْ عَيْنِ بُسْتَانِنَا

وزن فعلان

أَنَا عَطْشَانٌ. كَانَ الْجَبَلُ عَطْشَانَ مِنْ آيَاتِهِ  
مَرَرْنَا بِكَلْبٍ عَطْشَانَ يَأْهَثُ

وزن فُعَالُ

جَاءَ أَحَادٌ مِنَ النَّاسِ . نَادِ أَحَادَ مِنَ الْأَوْلَادِ .

وزن مَفْعَل (عدوی)

حَضَرَ مَثَلْتُ مِنَ الْجُنْدِ . صَفَّ الْجُنْدُ مَثَلْتُ .

اب دیکھیے کہ الف لام، اضافت اور ضرورت شعری نے غیر منصرف

کو منصرف کر دیا ہے

كَانَ الْخَيُْولُ عَلَى الْوَابِ مِنَ الْأَدْهَمِ وَالْأَشْفَرِ

وَالْأَبْلَقِ وَغَيْرِهَا - إِنِّي أَرْسَلْتُ هَدِيَّةً إِلَى أَعْظَمِهِمْ

صَبَّتُ عَلَى مَصَائِبِكَ لَوْ أَنَّهَا -

صَبَّتُ عَلَى الْآيَامِ صِرْنَ لِيَا لِيَا -

درج ذیل سبق کو پوری تحقیق کے ساتھ پڑھئے۔ اور سمجھیے کہ اس

عبارت میں مبنیات کیا ہیں اُن کا محل اعراب کیا ہے اور مُعْرَبُ اس میں

کیا کیا ہیں اور ان میں علامت اعراب کیا ہے۔ یعنی اعراب اُن کا کس

طریقہ پر ہوا ہے۔

جَاءَ أَبُو الْخَيْرِ . لَا فُضَّ فَوْكَ . عَظِيمُ ذَا الْعِلْمِ

إِنْ كَانَ ذَا أَخْلَاقٍ رَضِيَّةٍ . أَكْرَمْتُ الرَّجُلَيْنِ

الْفَاضِلَيْنِ . يَنْجَحُ الْمُتَسَاعِدُونَ . إِحْتَرَمَ أَبَاكَ

وَأُمَّكَ . أَكْرِمُ مَنْ يَسْتَجِيقُ إِلَّا كَرَامًا يَمَّا الْفَتَى

لَا تَبْشِي مُتَبَرِّجَةً فِي الْأَسْوَاقِ . أَكْرَمِي الْمُجْتَهِدَاتِ

رَأَيْتُ الْقَائِلِينَ بِالْحَقِّ فَائِزِينَ بِأَمْوَالِهِمْ

الَّذِينَ يَخْدُمُونَ الْأُمَّةَ سُعْدَاءُ . أَكْرَمَ هَذِهِ  
الْفَتَاةَ الْمُجْتَهِدَةَ . خَذُ بِيَدِ الْعَاشِرِينَ -  
أَحْسِنُ إِلَى الْمُحْسِنِينَ وَتَجَاوَزْ عَنِ السُّيِّئِينَ  
أَصْغَيْتُ إِلَى صَوْتِ وَرُقَاءٍ . نَظَرْتُ إِلَى عَصَافِيرَ  
طَائِرَاتٍ - صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ أَبِي الْأَنْبِيَاءِ -

من الدروس العربية

(۲۸)

عدد اور معدود

دس سے آگے

أَحَدٌ عَشَرَ رَجُلًا (قَلْبًا)	أَحَدَى عَشْرَةَ إِمْرَأَةً (سَاعَةً)
إِثْنًا عَشَرَ رَجُلًا (قَلْبًا)	إِثْنَتَا عَشْرَةَ إِمْرَأَةً - (سَاعَةً)
ثَلَاثَةَ عَشَرَ	ثَلَاثَ عَشْرَةَ
أَرْبَعَةَ عَشَرَ	أَرْبَعَ عَشْرَةَ
خَمْسَةَ عَشَرَ	خَمْسَ عَشْرَةَ
سِتَّةَ عَشَرَ	سِتَّ عَشْرَةَ
سَبْعَةَ عَشَرَ	سَبْعَ عَشْرَةَ
ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	ثَمَانِي عَشْرَةَ
تِسْعَةَ عَشَرَ	تِسْعَ عَشْرَةَ

عِشْرُونَ رَجُلًا أَوْ امْرَأَةً -

ثَلَاثُونَ	أَرْبَعُونَ	خَمْسُونَ	سِتُّونَ
سَبْعُونَ	ثَمَانُونَ	تِسْعُونَ	مِئَةٌ
مِئَتَانِ	ثَلَاثُ مِئَةٍ	أَلْفٌ	أَلْفَانِ
ثَلَاثَةُ أَلْفٍ	أَرْبَعَةُ أَلْفٍ		

مذکورہ بالا اعداد و معدود میں تذکیر و تانیث کے ساتھ ساتھ یاد رکھئے کہ أَحَدٌ عَشَرَ سے تِسْعَةَ عَشَرَ تک ہر عدد کے

دونوں جز مبنی پر فتح ہوتے ہیں۔ البتہ اثنًا عشر اور اثنًا عشرۃ کے پہلے جز اس ضابطہ سے باہر ہیں۔ اور یہ کہ عَشْرُونَ سے تِسْعُونَ تک کی ساری دہائیاں مذکورہ مونت دونوں قسم کے محدود کے لئے ایک ہی آتی ہیں۔ اور تمیز ان سب کی مفرد منصوب ہوتی ہے۔

اب اعداد صفاتی کا نمونہ دیکھیے۔

الْحَادِي وَالْعِشْرُونَ      الثَّانِي وَالْعِشْرُونَ

الْحَادِيَّةُ وَالْعِشْرُونَ      الثَّانِيَّةُ وَالْعِشْرُونَ

الثَّالِثُ وَالْعِشْرُونَ

الثَّالِثَةُ وَالْعِشْرُونَ

عِشْرُونَ أَلْفًا

عَشْرَةُ أَلْفٍ

أَلْفٌ

أَلْفٌ أَلْفٍ      أَوْ مِائِيُونَ

الأول - الثاني -

الأول - الآخر -

الأخيرة - الأخيرة -

الأولى - الأخرى -

أولاً - ثانياً - ثالثاً -

أولاً - ثانياً - ثالثاً -

كَمْ عُمَّرُكَ؟ كَمْ سَنَةٌ عُمَّرُكَ؟ عُمَّرِي إِحْدَى  
عَشْرَةَ سَنَةً وَثَمَانِينَ أَشْهُرًا وَخَمْسَةَ وَعِشْرُونَ  
يَوْمًا. كَمْ رُبِّيَّةٌ عِنْدَكَ يَا خَالِدُ؟



لَيْسَ عِنْدِي إِلَّا خَمْسَ عَشْرَةَ رُبَيْعَةً. كَمِ السَّاعَةِ؟  
 رَ السَّاعَةُ كَمْ؟ مَا السَّاعَةُ؟، السَّاعَةُ وَاحِدَةٌ  
 تَمَامًا. رَ وَاحِدَةٌ إِلَّا رُبْعٌ، إِلَّا ثَلَاثٌ، إِلَّا خَمْسٌ  
 دَقَائِقَ، كَمْ وَ لَدَا لَكَ أَيُّهَا الشَّيْخُ؟ بِي سَبْعَةَ  
 أَوْلَادٍ، أَرْبَعَةَ أَبْنَاءٍ وَ ثَلَاثَ بَنَاتٍ. كَمْ عَمَّةً  
 لَكَ يَا جَرِيرُ وَ خَالََةً. فَأَنْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَا عَشْرَةَ  
 عَيْنًا. عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ رَمِنَ السَّلِيكَةِ،

عربی میں کہئے اور لکھیے۔

سولہ لڑکے . بارہ کرسیاں . سترہ صندوق . اٹھارہ دوائیں .  
 چودہ مکان . گیارہ چڑیاں . انیس ہاتھی . بیس قلمیں . بارہ ہاتھ  
 دس گھوڑے . چار سیر . سولا اونٹ . پہلی مرغی . دوسرا انڈا .  
 خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے بھریئے . مگر پہلے زبان سے کہئے .

أَرْبَعَةٌ ..... سِتٌّ ..... تِسْعَةٌ .....  
 خَمْسَةَ عَشَرَ ..... ثَلَاثَةَ عَشَرَ ..... ثَمَانِيَةَ عَشَرَ .....

# ہفت اقسامِ فِعْل (۲۹)

## مُضَاعَف (۱)

مَدَّ . هُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ . أَنَا مَدَدْتُ الْحَبْلَ  
 يَمُدُّ . نَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا . هُنَّ يَمُدُّونَ الْخَيْطَ  
 مَادُّ . لِلنَّهْرِ مَادَّةٌ مِّنْ مَّاءٍ يَجِيئُ مِنَ الْجِبَالِ  
 أَمُدُّ . أَمُدُّ الْخَيْطَ وَلَا تَفْصِلُهُ . مَدَّ الْخَيْطَ مَدًّا  
 لَا تَمُدُّ . اللَّهُمَّ لَا تَمُدُّ فِي مَالِهِمْ وَلَا أَوْلَادِهِمْ  
 قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ فِرَارًا إِلَى  
 اللَّهِ . وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمْ الْأَنَامِلَ لَنْ  
 تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ . يَظُنُّونَ  
 بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ . وَبَتَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً  
 لَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ . ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ مَا فِي  
 قُلُوبِكُمْ . إِنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا . لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ  
 أُغْضُضُ مِنْ صَوْتِكَ . الْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ .  
 قَدْ ذَلَّ مَنْ طَمِعَ . لَا يُجِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ

لہ سات میں پہلی قسم صحیح ہے جس میں نہ کوئی حرفِ علت ہو نہ ہمزہ نہ کوئی حرفِ دو بار آیا ہو  
 اب تک آپ برابر اسی قسم کے افعال پڑھتے رہے ہیں۔ ان کا پھر لانا بے کار ہے۔

قَالَ عَاقَرْتُمْ. قَالُوا اقْرُرْنَا. فَقَرَّرْنَا لَهُ وَظَيْفَةً  
 جَعَلَ يَهْتَرُ بِالنِّشَاطِ. هَذَا سَيَنْجِدُ إِلَى الْفَسَادِ  
 فَتَقَرَّرَ الرَّأْيُ عَلَى ذَلِكَ. تَهَادَوْا تَحَابُّوْا. وَالْعَدُوُّ  
 كَانَ مُسْتَعِدًّا لِلِقِتَالِ. لَا تُضَادُّ وَالِدَةَ بَوْلِدِهَا.  
 عربی میں کہیے اور لکھیے۔

عورت نے اپنا ہاتھ بڑھا دیا۔ بھیرٹیا بھاگ نکلا۔ تم بھاگے مگر بھاگنے  
 نے تمہیں کوئی فائدہ (نفع) نہیں دیا۔ مجھے ابھی تھکنے (تعب) نہیں  
 چھو اتھا۔ آپ میری کتاب کو نہ چھوئیے گا۔ اس نے غصہ میں میرا  
 ہاتھ کاٹ کھایا۔ (عَضَّ) اُسے کسی سانپ بچھونے کاٹ لیا ہے۔  
 (لَسَعَ) اب وہ کوٹ کر یہاں نہیں آئے گا۔ تم میرے کپڑوں کو  
 ہاتھ نہ لگانا (نہ چھونا) ! جاؤ ڈاکٹر کو بلا لاؤ۔ اس نے میرے ہاتھوں  
 پر پانی ڈالا۔ آپ کیوں جھوم رہے ہیں؟ کیا تم سفر کے لیے تیار ہو  
 مجھے اس دوائے نے نہ فائدہ دیا نہ نقصان (ضرر) کیا۔ تم اس لڑکے  
 کی بابت کیا خیال کرتے ہو؟

(۳۰)

مہموز (۲)

أَمَرَ. قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ. أَمَا أَمَرْتَنِي بِهِ -  
 يَا مُرُّ. إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ. مَاذَا تَأْمُرُنِي بِهِ -  
 أَمْرٌ. الْأَمْرُ وَالْمَعْرُوفُ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ.

مُرٌّ . مُرِّي أَمْرَكَ . أَنَا أَنْتَظِرُ مَا تَأْمُرُنِي -  
لَا تَأْمُرْ . لَا تَأْمُرْ بِأَمْرِ يَشِينُكَ وَلَا يَجْدِرُ بِشَانِكَ -

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ - يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ -  
عَنِ الْمَرْءِ لَا تَسْأَلْ وَ سَأَلُ عَنْ قَرِينِهِ -  
قَرَأْتُ جُزْءًا مِّنَ الْقُرْآنِ - مَاذَا تَقْرَأُ أَنْتَ ؟  
أَنَا أَقْرَأُ رِسَالَةً آتَىٰ بِهَا الطَّبَّالُ - وَلَكِنَّهَا لَيْسَ لَكَ  
فَلَا تَقْرَأُهَا إِقْرَأْ بِأَسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ -

أَنَا لَسْتُ بِقَارِي

كُلُّ خُذُ مُرٌّ

كُلُّوا وَ اشْرَبُوا وَ لَا تُسْرِفُوا - خُذْ مَا شِئْتَ مِنْهَا -  
مُرَّةٌ مَا تَشَاءُ

أَمِنْتُ بِاللَّهِ وَ مَلَائِكَتِهِ وَ كُتُبِهِ وَ رُسُلِهِ -  
هُمْ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ أَمْنُوا كَمَا  
أَمَنَ النَّاسُ - قَالَ رَجُلٌ مُُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ -  
إِنَّهُ رَجُلٌ أَمِينٌ عَاقِلٌ مُُّؤْتِمِنٌ - لَنَا اسْتَأْمَنَ  
الرَّجُلُ قَالَ لَهُ السُّلْطَانُ لَكَ أَمَانٌ . يَا جِبَالُ أَوْبِي  
مَعَهُ . تَأْمَلُوا فِي حُسْنِ صِنَاعَتِهِ . رَبَّنَا لَا تَوَاخِذْنَا إِنْ  
نَسِينَا . عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ النَّبَاءِ الْعَظِيمِ +

أَنْبِيَهُمْ بِأَسْبَابِهِمْ إِنَّهُمْ كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ  
 اتَّخَذُوا آيْمَانَهُمْ جُنَّةً . لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ  
 عربی میں کہیے اور لکھیے۔

کسی کا مال ناحق نہ کھاؤ! اگر چاہو اُس میں سے کچھ لے لو! تم کیا  
 کھا رہے ہو؟ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں آج لاہور جاؤں اور  
 تین دن میں واپس آ جاؤں۔ یہ خبر آپ کو کس نے پہنچائی؟ تم  
 میری ہنسی اُڑاتے ہو؟ دشمن سے ہمیشہ ڈرتے رہو۔! بادشاہ  
 نے اپنے عاملوں کو حکم دیا۔ تم سب اپنی اپنی جگہ پر جاؤ۔ اور عدل و  
 انصاف کے ساتھ حکومت کرو۔ اور مقامی حالات سے مجھے خبر دیتے رہو۔

(۳۱)

مثال (۳)

وَعَدَ . يَعِدُ . لَا تَعِدُ  
 يَسِرُ . يَسِيرُ . يَأْسِرُ

إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ . اتَيْنَا مَا وَعَدْتَنَا .  
 وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً . أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ  
 عِدًّا وَ لَا تُكْذِبُ . لَا تَعِدُوا بِمَا لَا تَقْدِرُونَ  
 علیٰ انجازہ۔

كَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا . إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا .

كَمَا يَيْسُ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ. أُولَئِكَ يَلْسُوْنَ  
مِنْ رَحْمَتِي. وَلَا تَيْلَسُوا مِنْ سُرُوحِ اللَّهِ -  
وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا.

وَ أَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ. إِنَّ الْأَرْضَ  
لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ. اللَّهُمَّ أَوْرِثْنِي الْخَيْرَ وَالصَّالِحَ

وَالسَّمَاءَ بَيْنَ يَدَيْهَا وَإِنَّا لَمُؤَسِعُونَ. بِ  
مَا كَانَ الْمَسْئَلَةُ وَاضِحًا وَ لِكِنَّةٍ قَدِ الْضَمَّ

بِهَذَا الْبَيْتِ. وَأَذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ.  
إِنَّهُ رَجُلٌ مُوسِرٌ - لَا تَسْتَيْقِنُ كُلَّ مَا تَقْرَأُ فِي

الْجُرَائِدِ مِنَ الْأَخْبَارِ

وَهَبَ لِي أَبِي سَاعَةً فَضِيَّةً هَبَ لِي مِنْ لَدُنْكَ.  
سُلْطَنًا مُبِينًا. هَذِهِ الدَّارُ لَا تَسْعُ أَكْثَرَ مِنْ  
هَذَا الْعَدَدِ. ضَعْ هَذَا الْقَلَمَ فِي الْبَقْلِيَّةِ  
قُلْ. هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ. اللَّهُ الصَّمَدُ. لَمْ يَلِدْ  
وَلَمْ يُولَدْ. لَا تَنْسِخْ ثِيَابَكَ بِالطَّيْنِ أَيُّهَا الْوَلَدُ  
لَا يَتَيْسَرُ هَذَا فِي كُلِّ وَقْتٍ

عربی میں کہیے اور لکھیے -

جب تم پیدا ہوئے جاڑے کا موسم تھا۔ جب میں نے قلم اپنے ہاتھ  
سے رکھا۔ تمہارے چچا نے تمہیں کیا عطا کیا؟ یہ گھوڑا آپ مجھے غنایت

کردیں! میں آپ کا شکریہ ادا کر دوں گا۔ تم جو وعدہ کرو اسے پورا کرو!  
 جب ہم بصرہ پہنچے اپنے ساتھیوں کو وہاں نہ پایا۔ وہ آگے کو  
 روانہ ہو چکے تھے۔ میں نے آپ کی بات کا یقین کر لیا۔ تمہارے ہاتھ  
 پیلے ہیں۔ جاؤ! انہیں دھموؤ! اب وہ اپنے کام کی طرف متوجہ  
 ہوا۔ اس دوا کو تولیئے۔

(۳۲)

اجوف (۴)

قَالَ	يَقُولُ	قَائِلٌ	قُلٌّ	لَا تَقُلُّ
خَافَ	يَخَافُ	خَائِفٌ	خَفٌّ	لَا تَخَفُ

قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ - قَامَ رَجُلَانِ وَقَالَ جَلَسَ الرَّجَالُ  
 وَقَالُوا. قَامَتْ هِنْدٌ وَقَالَتْ. هُمَا قَالَتَا لِي.  
 جَلَسَتِ الْبَنَاتُ وَقُلْنَ قُلْتُ مَا قُلْتَ قُلْنَا لَهُمْ  
 بَاعَ يَبِيعُ بَائِعٌ بَيْعٌ لَا تَبِيعُ  
 بَاعَ بَائِعٌ بَيْعٌ هُمَا بَاعَا دَارَهُمَا  
 هُمُ بَاعُوا عَقَارَهُمْ هِيَ بَاعَتْ سَيَّارَتَهَا  
 هُمَا بَاعَتَا دَارَيْهِمَا هُنَّ بَعْنُ حِلْيَتِهِنَّ  
 هَلْ أَنْتَ بَعْتِ فَرَسَكَ؟ لَا. أَنَا مَا بَعْتُ فَرَسِي.

لہ ایسے الفاظ میں امر و نہی خود چلے ہیں۔ ماضی۔ مضارع اور اسم فاعل کے اول میں آپ

میں نے اسے پورا کر دیا

مَا تَقُولُ لِي أَنْتَ . أَنَا أَقُولُ وَأَنْتِ لَا تَسْمَعِينَ  
 أَنَا أَسْمَعُ مَا تَقُولُ . وَلَكِنِّي لَا أَفْهَمُ مُرَادَكَ  
 إِسْمَعُ مَا يَقُولُ لَكَ أَحْوَكُ الْأَكْبَرُ ! أَنَا أَسْمَعُ وَسَأَفْعَلُ  
 مَا يَأْمُرُنِي بِهِ . وَلَكِنَّكَ مَا سَمِعْتَ مَا قَالَتْ لَكَ عَمَّاتُكَ  
 وَيُقَلْنَ الْآنَ ، أَلَيْسَ كَذَلِكَ .  
 قُلْ قُولًا قُولُوا . قُولِي قُولًا قُلْنَ  
 قُلِ الصِّدْقَ وَلَا تَكْذِبْ . قُولَا لَهُ قُولًا لِيُنَّا  
 قُولُوا مَا هُوَ الْحَقُّ عِنْدَكُمْ . قُولِي مَا بَدَأَكَ  
 أَسْكُتْ وَلَا تَقُلْ . أَسْكُتِي وَلَا تَقُولِي .

.....  
 هُوَ يَبِيعُ وَيَبْتَاعُ هُنَّ يَبِعْنَ وَيَبْتَعْنَ  
 بَيْعٌ ، بَيْعِي هَذَا الْفَاسُ . لَا تَبِيعُ ، لَا تَبِيعِي الدَّارَ  
 خَافَ خَائِفٌ وَبَاعَ بَائِعٌ .

تُبْتُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى . إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْهِ . تَوَبُّوا إِلَى اللَّهِ .  
 قَامَ زَيْدٌ عَلَى مَقَامِهِ - وَقَالَ بِصَوْتٍ عَالٍ رَقْدٌ قَامَتِ  
 الصَّلَاةُ . مَتَى تَقُومُ أَنْتَ مِنْ هَذَا الْجُلُوسِ . لَا تَقُلْ هَذَا  
 أَفٍّ . نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا -  
 فَنَالَ مِنْهُ مَا نَالَ . لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا . لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُحُومَهَا  
 وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوِّ نَبِيلًا . لِمَ لَا تَنَامُ يَا وَالدُّ ،



أُسْكُتُ، أُرْقُدُ لَا تَحْرَكُ وَلَا تَكَلِّمُ  
ظَارَ ظَائِرٍ مِّنْ أَعْلَى الشَّجَرَةِ إِلَى آيِنَ تَسِيرٍ يَأْعَمُّ  
سِرُّ عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ تَعَالَى، فَطَادَتِ الطَّيَّارَةُ وَارْتَفَعَتْ

فِي الْهَوَاءِ

قِيلَ نَيْلٌ بَيْعٌ، يُقَالُ يُنَالُ يُبَاعُ  
قِيلَ إِنَّ مَلِكًا كَانَ لَهُ وَلَدٌ، لَا تُنَالُ السَّعَادَةُ  
إِلَّا بِتَوْفِيقِ اللَّهِ تَعَالَى، هَذَا لَا يُبَاعُ وَلَا يُعَارُ

إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَمْرًا هَيَّأْ سُبَابَهُ  
لَكُمْ الْخِيَارُ فَاخْتَارُوا مَا شِئْتُمْ مِّنْ هَذِهِ الْخَرَائِطِ  
فَاغَارُوا الْمَدِينَةَ وَاسْتَبَاحُوهَا إِلَى ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ  
تَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى، وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى  
الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

عربی میں کہیے اور لکھیے۔

تم کس وقت سوتے ہو؟ کس وقت اٹھتے ہو؟ ہم دونوں اُس کے  
پاس گئے۔ اور اس سے کہا اب تم کیا ارادہ کر رہے ہو؟ زمین  
پر چلو پھرو اور دیکھو کہ دنیا میں ظالموں کا کیا انجام ہوتا رہا ہے۔  
ہم تین دن رات برابر چلتے رہے۔ ہم تم سے ڈرتے ہیں۔ وہ  
اللہ سے بھی نہیں ڈرتا۔

۳۳  
ناقص (۵)

دَعَا دَعَا دَعَا دَعَا دَعَا دَعَا دَعَا دَعَا  
دُعَى (.....) دُعُوا دُعِيَتْ (.....) دُعِيْنَ

.....

يَدْعُو (.....) يَدْعُونَ (.....) يَدْعُونَ  
يُدْعَى يَدْعِيَانِ يَدْعُونَ (.....) يَدْعِيْنَ

دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ . إِنَّهُمَا دَعَا نِي إِلَى دَارِهِمَا  
دَعَا رَبَّهُمْ بِإِخْلَاصٍ وَ تَضَرُّعٍ . إِنِّي دَعَا  
قُوِّهِ لَيْلًا وَ نَهَارًا . إِذَا دُعِيَ اللهُ وَحْدَهُ . قَالَتْ  
إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ . وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ . يَوْمَ  
يَدْعُونَ إِلَى جَهَنَّمَ

أَدْعُ أَدْعُوا أَدْعُوا أَدْعِيْ أَدْعُوا أَدْعُونَ  
لَا تَدْعُ (.....) لَا تَدْعِيْ (.....) لَا تَدْعُونَ  
أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ . أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَ  
خُفْيَةً . فَلَا تَدْعُ مَعَ اللهِ إِلَهًا آخَرَ . لَا تَدْعُوا  
الْيَوْمَ ثُبُورًا وَ أَحْدًا .

بنیادی اور مشکل صیغے ہم نے لکھ دیئے ہیں اور آسان صیغوں کے لیے  
نقطے لگا دیئے ہیں۔ وہ آپ خود نکال لیں۔

دَاعٍ - دَاعِيَانِ - دَاعُونَ - مَدْعُوٌّ - مَدْعُوْنَ  
 أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ - الدَّاعِي إِلَى الْخَيْرِ كَفَاءَ عَلَيْهِ  
 أَمَا كُنْتَ مَدْعُوًّا فِي هَذِهِ الْوَلِيَّةِ

رَضِيَ رَضِيًّا رَضُوا (.....) رَضِينَ  
 خَشِيَ خَشِيًّا خَشُوا (.....) خَشِينَ

.....

يَرْضَى (.....) يَرْضُونَ - (.....) يَرْضِينَ  
 يُرْضِي (.....) يُرْضُونَ - (.....) يُرْضِينَ  
 يَخْشَى (.....) يَخْشُونَ - (.....) يَخْشِينَ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ  
 رَضِينَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِينَا لَنَا عِلْمٌ وَلِلْجَهَّالِ مَالٌ  
 خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ - فَرَفَقْتُ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ  
 إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشِيَةِ اللَّهِ  
 ارْضَ ارْضِيًّا ارْضُوا ارْضَى ارْضِيًّا ارْضِينَ  
 اخْشَ (.....) اخْشَوْ اخْشَى (.....) اخْشِينَ  
 لَا تَخْشَ (.....) لَا تَخْشَوْ لَا تَخْشَى (.....) لَا تَخْشِينَ  
 فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي - لَا تَخْشَ يَا بَنِيَّ  
 لَا تَخْشَى يَا بِنْتِي - لَا تَخْشِينَ أَيُّهَا الْبَنَاتُ

رَاضٍ . رَاضُونَ . رَاضِيَاتٌ . مَرْضِيٌّ . مَرْضِيَّاتٌ .  
 فَهُوَ فِي عَيْشَةٍ رَاضِيَةٍ . فَأَرْجِعْنِي إِلَى رَبِّكَ .  
 رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً . هَلْ أَنْتَ رَاضٍ ؟ هَلْ أَنْتِ رَاضِيَةٌ ؟  
 هَلْ أَنْتُمْ رَاضُونَ بِذَلِكَ . أَلَسْتَ بِرَاضِيَةٍ عَلَى هَذَا ؟  
 أَنَا رَاضِيَةٌ بِهَا قُلْتُمْ وَ لَكِنَّ أَخِي لَيْسَ رَاضِيًا عَلَى ذَلِكَ  
 هُوَ يَرْضَى بِالْيَسِيرِ . أَمَّا أَنَا فَلَا أَرْضَى إِلَّا بِالْكَثِيرِ .  
 مَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِكَ إِلَّا أَرْبَعِينَ يَوْمًا .

لَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَمْرٌ . كَيْفَ خَفِيَ عَلَيْكَ هَذَا السِّرُّ الْهَامُّ ؟  
 عَفَا اللَّهُ عَنَّا قَدْ سَلَفَ . اُعْفُ عَنِّي يَا سَيِّدِي . كَيْفَ  
 نَجَّوْتَ مِنْ تِلْكَ الْبَلِيَّةِ . يَدْعُوا اللَّهَ مَا يَشَاءُ وَيُشِيتُ .  
 عربی میں کہیے اور لکھیے -

میں نے اس کو معاف نہیں کیا ہے - اس لفظ کو متادو ! ہم اس کی  
 باتوں سے خوش درراضی نہیں ہیں - وہ مجھ سے بہت ڈرتا ہے -  
 لیکن اس کی چھوٹی بہن بالکل نہیں ڈرتی - میں نے اس کو بلایا  
 تھا - وہ ابھی تک نہیں آیا ہے -

۳۴

رَفِي رَمِيَا رَمَوْا . رَمَت رَمَتَا رَمَيْنَ  
رُفِي رُفِيَا رُفُوا . رُمِيَتْ رُمِيَتْ (.....) رُمَيْنَ

يُرْفِي يُرْمِيَانِ يُرْمُونَ . تُرْفِي تُرْفِي (.....) يُرْمَيْنَ  
يُرْفِي يُرْمِيَانِ يُرْمُونَ . تُرْفِي تُرْفِي (.....) تُرْمَيْنَ  
وَمَا رَمِيَتْ إِذْ رَمِيَتْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَدْ رَفَى  
تُرْمِيَهُمْ بِحِجَارَةٍ - إِنَّهَا تُرْفِي بِشَرٍّ كَالْقَصْرِ  
مَا رَمِيَتْ مِنْ يَدِكَ ؟ هَذِهِ الْجِيفَةُ لَتُرْفِي فِي الْبَحْرِ  
إِرْمِ إِرْمِيَا إِرْمُوا . إِرْمِي إِرْمِي (.....) إِرْمَيْنَ  
لَا تُرْمِ (.....) لَا تُرْمُوا . لَا تُرْمِي (.....) لَا تُرْمَيْنَ  
رَامِ رَامِيَانِ رَامُونَ . قَرْمِي قَرْمِيَانِ قَرْمِيُونَ  
إِرْمِ مَا فِي يَدِكَ ! إِرْمِ إِرْمِ ! يَا بِي أَنْتَ وَ أُمِّي  
لَا تُرْمِ أَحَدًا ! هَلْ أَنْتَ رَامٍ ؟ رَمَانِي زَيْدٌ وَ لَكِنَّ  
أَخْطَأَنِي رَمِيَهُ

إِرْمِ	إِنْخَشَ	إِرْضَ	أُدْعُ
لَمْ يَرْمِ	لَمْ يَخْشَ	لَمْ يَرْضَ	لَمْ يَدْعُ
لَنْ يَرْمِي	لَنْ يَخْشَى	لَنْ يَرْضَى	لَنْ يَدْعُو

لَمْ يَرْضَ بِهِ أَحَدٌ . لَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ  
لَنْ تَرْضَى عَنْكَ الْيَهُودُ . وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ

أَمْلِي يُبْلِي إِمْلَاءًا . إِنِّي أَمَلَيْتُ عَلَيْهِ إِمْلَاءًا  
سَيِّئِي يُسَيِّئِي تَسْمِيَةً . إِنِّي سَيَّئْتُهَا مَرِيَمَ  
تَمَّتْ يَتَمَّتْ تَمَنًّا . لَا يَتَمَنَّوْنَكَ أَبَدًا  
تَنَاهَى يَتَنَاهَى تَنَاهٍ . لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ  
قَاسِي يُقَاسِي مُقَاسَاةً . فَقَاسَيْنَا فِيهَا شِدَادًا

اِسْتَوَى يَسْتَوِي - لَا يَسْتَوِي اصْطَبُ النَّارِ وَ اصْطَبُ الْجَنَّةِ  
اِسْتَبَغِي يَنْبَغِي اِنْبِغَاءً . لَا يَنْبَغِي لِاحِدٍ مِنْ اِبْعَادِي  
اِسْتَسْقِي يَسْتَسْقِي اِسْتِسْقَاءً

عربی میں کہیے اور لکھیے -

میں جانتا ہوں آپ اُس سے راضی نہیں ہیں - آپ جانتے ہیں  
میں وہاں جانا پسند نہ کروں گا - تم جاؤ اور اُس کو یہاں بلا  
لاؤ! تم نہیں جانتے ہم نے کیا کیا تکلیفیں اٹھائیں - کیا یہ  
پتھر آپ نے یہاں ڈالا ہے؟ میں بہت دنوں سے آپ سے ملنے  
کا آرزو مند تھا - یہ بات آپ کی شان کے لائق نہیں ہے ۔

(۳۵)

لفيف (۶)

لفيف مقرون کو رُحی یَرُحی اور رَحِشِی یَخُشِی کا تابع سمجھیے

رَأَى لِي سِرًا و . إِنَّهُمْ رَأَوْا لِي رِوَايَةً

رُويَ لِي رِوَايَةً . رُويَتْ حِكَايَةً لِي

لَمَّا قَوِيَتْ شَوْكَتُهُ . وَالذَّجْمُ إِذَا هَوَى

تَهَوَى بِهِ الرِّيحُ . طَوِيَتْ لِي الْأَرْضُ

تَطَوَّى السَّمَاءُ كَطَيِّ السَّجْلِ

لَمَّا قَوِيَ ابْنُهَا وَبَلَغَ أَشُدَّهُ

فَشَوَيْنَا اللَّحْمَ وَآكَلْنَا مِنْهُ

لفيف مفروق میں بیک وقت مثال و ناقص دونوں کی

تخفیفات عمل میں آتی ہیں -

الْكَرِيمُ إِذَا وَعَدَ وَفِي . أَمَا تَفِي أَنْتَ بِوَعْدِكَ

فِي يَا عُمَرُ فِي يَا هِنْدُ

لَمَّا وَرَى الْمَامُونَ الْخِلَافَةَ . أَرْضٌ تَلِي

بِخَطِّ الْإِسْتِوَاءِ . وَقَالَ اللَّهُ عَنِ الشَّرِّ

أَمَا تَقِينَنِي أَنْتِ عَنْ هَذِهِ

إِنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا - حَيَّاكَ  
 اللَّهُ وَ أَسْعَدَكَ - تَعَوَّتِ الْكَلْبَةَ - وَ نَفْسِي  
 وَمَا سَوَّيْتُهَا - فَأَلْهَبَهَا فُجُورَهَا وَ تَقْوَاهَا - قَدْ  
 نَسَاوَى الْبَيْدُ وَ النَّهَارُ - إِنَّهُ لَا يُسَاوِي فِي  
 الْقِسْمَةِ - لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَ أَصْحَابُ  
 الْجَنَّةِ - وَ اسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ - لَا يَنْطَوِي  
 هَذَا إِلَّا عَلَى ثَلَاثَةِ أَجْزَاءٍ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ

وَلَا هُ وَلَا يَهُ - عَبَسَ وَ تَوَلَّى - تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ  
 وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ - أَمْرَهُ بِتَرْكِ مَوَالِيهِمْ  
 فَاسْتَوَى الْأَفْرَنْجُ عَلَى الْمَدِينَةِ - مَا لَكُمْ مِّنْ  
 إِلَهٍ غَيْرُهُ - أَفَلَا تَتَّقُونَ

عربی میں کہیے اور لکھیے -

کیا تم نے اس کو وصیت نہیں کی تھی؟ وہ سب متقی پرہیزگار لوگ  
 ہیں - میں نے اپنا عہد پورا کیا - لیکن اُس نے اپنا وعدہ اب تک  
 پورا نہیں کیا ہے - میں نے اُس کو موت کے مُنہ سے بچایا ہے  
 اب انہوں نے سارے ملک پر قبضہ کر لیا ہے - (اسْتَوْلُوا)  
 درخت جھکا اور زمین پر آ پڑا - انہوں نے مجھ سے روایت کی ہے



(۳۶)

## جمع بین اہلین

جَاءَ يَجِيئُ

مَنْ جَاءَ عِنْدَكَ؛ جَاءَ زَيْدٌ وَ أَخُوهُ  
 أَمَا جَاءَتْ أُخْتُهُ - بَلَى إِنَّهَا جَاءَتْ بِالْأَمْسِ  
 وَمَتَى جِئْتِ أَنْتَ - أَنَا جِئْتُ قَبْلَ أُسْبُوعٍ  
 جِيئُ بِزَيْدٍ وَ أَخِيهِ - وَمَنْ جَاءَ بِهِمَا إِلَيْكَ  
 جَاءَ بِهِمَا رِبِهِمْ عَسِيئًا -

مَتَى تَجِيئُ إِلَيَّ - أَنَا آجِي إِلَيْكَ مَسَاءً غَدِ  
 وَ هَلْ يَكُونُ مَعَكَ أَحَدٌ - نَعَمْ يَكُونُ مَعِيَ حَامِدٌ  
 جِيئُ جِيئُ بِهِ - لَا تَجِيئُ لَا تَجِيئُ بِهِ  
 رَأَى يَرَى

مَنْ رَأَانِي فِي السُّوقِ - رَأَاكَ زَيْدٌ وَ أَخُوهُ  
 وَأَنْتَ مَا رَأَيْتَنِي؟ - نَعَمْ أَنَا مَا رَأَيْتَكَ  
 مَا رَأَيْتُمْ فِي جَنِينَةِ الْحَيَوَانِ  
 رَأَيْنَا مَا لَمْ نَرَقُطْ

كَيْفَ تَرَانِي الْيَوْمَ يَا خَالِدُ - أَرَاكَ صَحِيحًا كَأَنَّكَ لَمْ تَمْرُضْ -

كَيْفَ تَرَيْتَنِي الْيَوْمَ أَيُّهَا الْعَمَّاتُ!

إِنِّي أَسَأَلُكَ الْيَوْمَ فِي حَيَاتِهِ اللَّهُ صَاحِبًا

مَضْبُوطًا، لَا بَأْسَ بِكَ وَلَا مَرَضٍ

رَدَى رَأْيِكَ فِي هَذَا الْأَمْرِ . الرَّأْيُ رَأْيُكُمْ وَ لَكِنْ

مَعَ ذَلِكَ أَقُولُ أَنْ تَذْهَبَ إِلَى مَصْطَافِ مَرِي

وَ تَكُونُ أَهْلَكَ وَ أَوْلَادَكَ مَعَكَ . وَ تَقْضِي هُنَا لَكَ

شَهْرَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ تَشْتَعُ مِنْ طَقْسِيهِ اللَّطِيفِ وَ

تُعَلِّلُ نَفْسَكَ بِالْهَوَاءِ النَّظِيفِ وَ أَنَا عَلَى الْبَقِيَّةِ أَنْ

الذُّكُورَ لَا يَرَى غَيْرَ هَذَا الرَّأْيِ . فَمَا تَرَى

عربی میں کہیے اور لکھیے۔

وہ کبھی میرے پاس نہیں آیا۔ اس کی ماں، بیوی اور بھتیجی البتہ

میرے ہاں کبھی کبھی آجاتی ہیں۔ یہ بھی میں نے سنا ہے، خود کسی

بچہ کو بھی نہیں دیکھا۔ کل تم دونوں میرے ہاں آؤ۔ اور میرے ساتھ

کھانا کھاؤ۔! ہم نے ایک موٹر امریکہ سے منگایا ہے۔ کل اس پر

ہم اور تم پہلی دفعہ سوار ہوں گے۔ اور باغ کی سیر کریں گے۔ مگر

بارش ہونے لگی تو سیر سواری کچھ نہ ہوگی +

## (۳۷) حال

حال اُس وصف کا نام ہے جو فاعل یا مفعول یا دونوں کی اس حالت کو ظاہر کرے جو فعل کے وقت اُن کی ہوتی ہے۔ یہ حال اگر اسم مشتق ہو تو قاعدہ کے مطابق منصوب ہوتا ہے ورنہ نصب کے محل میں مانا جاتا ہے اور جبکہ حال بیان ہوتا ہے وہ ذوالحال یا صاحب الحال کہلاتا ہے اور حال ہمیشہ کیف کے جواب میں آیا کرتا ہے۔ کَيْفَ جَاءَ - كَيْفَ ذَهَبَ - ضَاحِكًا - رَاكِبًا طَلَعَتِ الشَّمْسُ صَافِيَةً رَجَعَ الْجُنْدُ خَافِرًا مَنصُورًا أَنَا رَكِبْتُ الْفَرَسَ مُسْرَجًا بَدَلْتُ الْمَالَ مَسْرُورًا

دیکھئے حال مفرد ہے اور اسم مشتق

أَدْبُوكَ وَكَذَلِكَ صَغِيرًا لَا تَأْكُلُوا الطَّعَامَ حَاسِرًا لَا تَشْرَبِ الْمَاءَ قَائِمًا رَأَيْتُ أَخَاكَ ذَاهِبًا لَا تَرْكَبِ الْبَحْرَ هَائِجًا جَاءَ الضَّيْفُ جَائِعًا لَا تَأْكُلِي الْفَاكِهَةَ وَجَّةً وَجَدْتُ أَبَاهُ صَائِمًا

دیکھئے حال اب اسم مشتق نہیں اس کی جگہ اسم ظرف نے لے لی ہے

رَأَيْتُ الْوَسْرَ دُونَ وَسْطِ الْبُشْتَانِ . طَلَعَ الْبَدْرُ بَيْنَ السَّحَابِ ابْصُرْتُكَ فَوْقَ الْبَيْتِ . رَأَيْتُ الْأَسَدَ وَوَاءَ الْجَبَلِ

دیکھئے اب ظرف کی جگہ جار مجرور آئے ہیں۔

بِعْتُ الثَّمْرَةَ عَلَى شَجَرَةٍ . تَأَلَّمَ الطَّائِرُ فِي الْقَفْصِ

نَظَرْتُ الْعُصْفُورَ فِي عُشْبَةٍ، سِرْتُ عَلَى نُورِ الْقَمَرِ  
 اشْتَرَيْتُ السَّلَّةَ مِنَ التَّيْنِ بِثَمَنٍ قَلِيلٍ

اب ذیل کے جملوں میں مفرد، ظرف اور جار مجرور کی جگہ جملہ لیتا ہے  
 أَحْضَرَ الْقَاتِلُ رُحْرُسَهُ الْجُنُودُ، أَقْلَعَتِ السَّفِينَةُ رُجْرِي،  
 ذَهَبَ الْقِطَارُ رُتَعْدُو، عَادَ الْفَرَسُ رِبْتَ حَرْحَمًا،  
 اصْطَفَتِ الْجُنُودُ رَسِيْوْفُهُمْ مَشْهُورَةً، رَجَعَ الْجَيْشُ  
 رَاعْلَامُهُمْ خَفَاقَةً،

اب جملہ کے ساتھ واو حالیہ کا اضافہ ہوتا ہے

غَابَ أَخُوكَ رَوَقْدُ حَضَرَ جَمِيْعُ الْأَصْدِقَاءِ،  
 قَطَفَ الْأَوْلَادُ الْأَزْهَارَ رَوَلِمَا تَتَفَتَّحُ،  
 حَضَرَ الضُّيُوفُ رَوَالْبُضِيْفُ غَائِبٌ، - جُدْنَا  
 رَوَنَحْنُ مَسْرُورُونَ، غَابَتِ الشَّمْسُ رَوَنَحْنُ لَأَنْزَالُ نَعْمَلُ،  
 ان سب جملوں میں حال ذوالحال کے بعد آیا تھا۔ اب ذیل  
 میں کچھ جملے دیکھیے جن میں حال پہلے آیا ہے اور صاحب الحال پیچھے۔  
 بلکہ فعل بھی بعد کو آیا ہے۔

رَفَرِحًا، جَاءَ أَسَامَةُ رُمُسْتَبْشِرًا بِالزَّجَاحِ، رَجَعَ  
 صَدِيقُنَا النُّعْمَانُ رِبَاسِيًّا مَسْرُودًا، يَتَلَقَّى  
 الْكَرِيمُ ضَيْفًا

حال جملہ ہو تو جملہ اور ذوالحال میں تعلق پیدا کرنے کے لپٹے واو حالیہ

یا ضمیر راجع بہ ذوالحال، یا دونوں کا لانا لازمی ہو جاتا ہے۔

ذیل کے جملے پڑھیے۔ وہ اس کی تصدیق کرتے ہیں :-

أَكَلَ فَرِيدُونَ وَهُوَ شَبَعَانُ ، ثُمَّ قَامَ رَيْشُكُ  
 أَلَسًا فِي مِعْدَقَتِهِ ، قَرَأْتُ الْكِتَابَ رَوْلَمٌ أَجْدُ فِيهِ  
 كَلِمَةٌ غَرِيبَةٌ . أُجِلُّ أُسْتَاذِي رَغَابٌ أَوْ حَضْرًا ،  
 نَهَتِ الْأَشْجَارُ رَوْلَمًا تُشِيرُ ، اسْتَيْقَظْنَا مِنْ  
 النَّوْمِ رَوْمًا طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، رَكِبْتُ السَّفِينَةَ  
 وَالْبَحْرُهَا أَيْجٌ ، مَكَثَ الضَّبُّوفُ عِنْدَنَا رَوْمًا قَصْرًا  
 فِي إِكْرَامِهِمْ ، لَا تَنْمُ رَوْلَمًا فِذُ الْغُرْفَةِ مُقْفَلَةٌ  
 قَابَلْتُ أَخَاكَ رَوْلَمًا عَادَ مِنْ سَفَرِهِ ،

حال کا بیان ہم نے الدروس العربیہ اور النحو الواضح سے لیا ہے۔ جو ہماری  
 قدیم نحوی کتابوں سے مختلف یا آگے نکلا ہوا ہے۔ ان میں اسمائے ظروف اور جار  
 مجرور کو بھی حال مان لیا ہے۔ قدیم نحو یوں کے ہاں اس میں بھی اختلاف تھا کہ  
 حال مشتق ہی ہونا چاہیے۔ یا جاہ بھی ہو سکتا ہے۔ اور ہو سکتا ہے تو کن شرط  
 کے ساتھ۔ آج کے علماء کہتے ہیں کہ جَاءَ زَيْدٌ فَارِسًا میں فَارِسًا حال ہے  
 تَوَجَّأَ زَيْدٌ عَلَى الْفَرَسِ میں عَلَى الْفَرَسِ کیوں حال نہ ہو۔ بولنے  
 میں وہ بلا شرط پہلے آجاتا ہے تو تخریر میں کیوں نہ آئے۔ ہم نے محض سہولت  
 کے لیے یہ عصری مسلک لکھ دیا ہے۔ اور بس علمی بحث اپنی جگہ پر باقی ہے۔

(۳۸)

ذیل کے جملے پڑھیے۔ اور پھر فاعل و مفعول کے جو جو حال ان میں آئے ہیں وہ سب ایک ایک کر کے سمجھیے۔

(۲) يُقْبَلُ النَّاسُ عَلَى التَّاجِرِ الْأَمِينِ، وَاثِقِينَ بِدِمَّتِهِ  
مُطْمَئِنِّينَ إِلَى مُعَامَلَتِهِ - لِأَنَّهُ يَبِيعُهُمْ سِلْعَةً خَالِيَةً  
مِّنْ كُلِّ غِشٍّ وَ يُؤَدِّي إِلَيْهِمْ حُقُوقَهُمْ كَامِلَةً وَإِذَا  
طَلَبَ إِلَيْهِ أَحَدُ الْحُرَفَاءِ نَصِيحَةً إِذَا هَا إِلَيْهِ  
مُغْتَبِطًا مَسْرُودًا وَإِنْ فَاتَهُ مِنْ وِدَائِكَ  
رِبْحٌ كَثِيرٌ  
النَّجْوَى لِوَأَرْضِ

(۳) دَخَلَ اللَّيْثُ الْمَنْزِلَ وَ أَهْلُهُ نَائِمُونَ فَسَرَقَ  
مَا فِيهِ مِنَ الْأَمْتَعَةِ الشَّيْئَةِ ثُمَّ خَرَجَ وَلَمْ يَشْعُرْ بِهِ  
أَحَدٌ - ذَهَبَ الْعُتَالُ إِلَى أَعْمَالِهِمْ مَمْلُؤِينَ نِشَاطًا  
ثُمَّ عَادُوا مِنْهَا وَقَدْ بَدَتْ عَلَيْهِمْ آثَارُ التَّعَبِ وَالْإِجْهَادِ  
اشْتَرَى التَّاجِرُ الْعِنَبَ عَلَى كَرَمِهِ ثُمَّ قَطَفَهُ  
نَاضِجًا وَ بَاعَهُ بِرِبْحٍ عَظِيمٍ فِي هَذِهِ التِّجَارَةِ  
أَبْصَرْتُ الطَّائِرَ فَوْقَ الْغُصْنِ وَ سَمِعْتُهُ يُغَادُ  
تَغْرِيدًا حَسَنًا. بَاعَ الْفَلَّاحُ قُطْنَهُ بِغَيْرِ فِكْرَةٍ  
فَعَادَ مِنَ السُّوقِ نَادِمًا. نَظَرْتُ السَّمَكَةَ  
تَحْتَ الْمَاءِ فَأَلْقَيْتُ شَبَكَتِي قَاصِدًا صَيْدَهُ

فَخَرَجَتِ الشَّبَكَةُ لَا تَحْمِلُ شَيْئًا - فَأَلْقَيْتُهَا  
ثَانِيَةً فَخَرَجَتْ وَفِيهَا اثْنَتَا عَشْرَةَ سَمَكَةً  
صَغِيرَةً

دیکھیے ذیل کے جملوں میں حال مفرد ہے اسے غیر مفرد بنا دیا گیا

ہے۔ کہیں بصورت جملہ کہیں بصورت ظرف اور بار مجرور۔

أَقْبَلَ الظُّلْمُ بِأَكْيَا - يَبْكِي وَهُوَ يَبْكِي، وَهُوَ بِالِ  
لَا تَشْرَبُ البَاءُ كِدْرًا - وَهُوَ كِدْرٌ، وَفِيهِ كِدْرَةٌ  
لَا تَلْبَسُ الثَّوْبَ مُزَقًّا - وَهُوَ مُزَقٌّ، وَفِيهِ تَمْرِيْقٌ  
جَلَسَ المَذْنِبُ خَائِفًا - يَخَافُ، وَهُوَ خَائِفٌ  
يُعْجِبُنِي الغِنَى مُتَوَاضِعًا - يَتَوَاضِعُ وَهُوَ مُتَوَاضِعٌ  
أَحِبُّ التِّلْبِيذَ مُجْتَهِدًا - يَجْتَهِدُ وَهُوَ مُجْتَهِدٌ  
سَمِعْتُ الِهْرِيضَ شَاكِيًا - يَشْكُو وَهُوَ شَاكٍ  
أَبْصَرْتُ الوردَ مُفْتَحًا - يَفْتَحُ وَهُوَ مُفْتَوِّحٌ  
عَادَ التَّاجِرُ رَابِحًا - بِالرَّابِحِ وَهُوَ رَابِحٌ  
أَنْظَرُ إِلَى السَّمَاءِ مُطِرَةً - تُمْطِرُ، وَهِيَ تُطِرُ

من النحو الواضح

ذیل میں حال کے جملہ کو مفرد بنا دیا گیا ہے -

جَاءَ الْمُدْنِبُ رِبْعَتًا رُحْمًا عَنْ ذَنْبِهِ..... مُعْتَدِرًا

تَمَرٌ بِنَا الْأَيَّامُ رَوْنَحُنْ لَا هُونٌ..... لَا هِينٌ

رَكِبْتُ الْحِصَانَ (وَهُوَ مُتْعَبٌ)..... مُتْعَبًا

رَجَعْتُ أَتَصَبَّبُ عَرَقًا..... مُتَصَبِّبًا بِالْعَرَقِ

ذیل کے جملوں میں پہلے حال نہیں مگر پھر بڑھا دیا گیا ہے

لَا تَمْشِي فِي اللَّيْلِ..... وَلَا ضِيَاءَ مَعَكَ

أَقْبَلَتِ الْخَيْلُ إِلَيْنَا..... مُتَصَبِّبَةً بِالْعَرَقِ

عَادَ الْأَطْفَالُ..... مَسْرُورِينَ مِنْ أَسْعَى وَأَضِيحِ

عربی میں کہئے اور لکھیے -

وہ اپنے گھر آیا اس حالت میں کہ وہ تھکا ہوا تھا۔ میں نے

اپنا سبق لکھ لیا ہے کھیلتے کھیلتے - زید قاضی کے سامنے عذر

کرتا ہوا کھڑا ہو گیا۔ میں ڈرتا ڈرتا اپنے گھر آیا۔ اور بھائی صاحب

کو سوتا ہوا پایا۔ ہم نے تجھے دیکھا کہ تو اپنا سبق اپنی کاپی

میں لکھ رہا تھا۔ ہم نے اُسے دیکھا اس حالت میں کہ

وہ اپنا سبق حفظ کر رہا تھا۔



## (۳۹) مُنَادِي

جسے پکاریں وہ منادی کہلاتا ہے۔ وہ حروفِ ندا یعنی ہمزہ، -یا۔  
ایا۔ ہیا۔ ائی۔ میں سے کسی ایک کے بعد آتا ہے۔ پھر یہ منادی  
اگر معرفہ یا نکرہ مخصوص ہو تو مرفوع ہوتا ہے ورنہ منصوب۔ منادی  
کے بعد جو جملہ آتا ہے وہ جوابِ ندا کہلاتا ہے جو کبھی کبھی منادی سے پہلے  
آجاتا ہے۔

دیکھئے منادی معرفہ ہے۔ تَفَضَّلْ يَا عَلِيُّ - قُمْ يَا زَيْدُ -  
اِذْ هَبْ يَا عُمَرُ - يَا خَالِدُ اَكْتُبْ دَرَسَكَ - يَا فاطِمَةُ  
اِقْرَعِي الْقُرْآنَ - يَا قَاسِمُ عَجِّلْ فِي عَمَلِكَ - يَا طَاهِرُ  
مَتَى تَذْهَبُ اِلَى بَعْدَاوَا - قُوْمِي يَا سَكِينَةُ يَا كَلْتُوْمُ  
قُوْمِي مَا بَدَا لِي - هَيَا حَامِدَةُ اَهْلُ صَلَاتِ صَلَوَةِ  
الْعَصْرِ يَا فَهْمُوْدُ مَا هَذَا بِبَيْدِكَ - يَا هِنْدُ مَا تَفْعَلِيْنَ  
يَا زَيْدُ تَعَالَ تَعَالُوا اِيْهَا الرِّجَالُ

اَيُّ الْعَامِلِ ! اَيُّ الْحَامِلِ ! يَا هَذَا الْمُجْتَهِدُ يَا هَذِهِ  
الْمُجْتَهِدَةُ - يَا هُوْلَاءِ الْمُجْتَهِدُوْنَ اَنْتُمْ الْفَائِزُوْنَ  
اب منادی نکرہ مخصوصہ کو لیجئے۔

يَا غُلَامُ الْاِبْرِيْقِ - يَا بِنْتُ هَاتِي الْكِتَابَ وَالْقَلَمَ  
يَا وَاَلِدُ اِلَى اَيْنَ

يَا رَجُلُ لِمَنْ هَذَا الْفَرَسُ -  
مَا تَبِيعَ أَنْتَ يَا رَجُلُ

آگے منادی نکرہ غیر مخصوصہ ہو گیا ہے۔

يَا رَجُلًا خُذْ بِيَدِي . يَا وَ لَدَا إِهْدِنِي -  
يَا غَافِلًا تَنْبَهُ . يَا مُغْتَرًّا دَعِ الْغُرُورَ  
يَا أَخِيذًا بِمِثْلِ الظُّلْمِ هُدَيْتَ

اب منادی مضاف کو دیکھیے۔

يَا عَبْدَ اللَّهِ! أَعْبُدْ رَبَّكَ وَلَا تَشْرِكْ بِهِ أَحَدًا  
يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ ارْحَمْ عِبَادَ اللَّهِ وَاعْفُ عَنْهُمْ  
يَا ابْنَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ رَحِمَكَ اللَّهُ عَلَى عَصْرِكَ  
يَا غَافِرَ الذُّنُوبِ إِنِّي تَبْتُ إِلَيْكَ فَأَغْفِرْ لِي  
يَا فَاعِلَ الْخَيْرِ الْبَشْرِ بِالْخَيْرِ

اب منادی شبہ مضاف بنتا ہے۔

يَا طَالِعًا جَبَلًا مَكَانَكَ! لَا تَعْجَلْ أَنَا لَأَحِقُّ بِكَ  
يَا دَعُوفًا بِالْعِبَادِ ارْؤُفْ عَلَى فَقِيرٍ بِبَابِكَ  
يَا جَالِسًا تَحْتَ الشَّجَرَةِ هَذَا الْوَقْتُ لَيْسَ  
لِجُلُوسِكَ فِي الظِّلِّ قُمْ وَ اسْرِعْ إِلَى شَرِّكَ!  
يَا كَرِيمًا خَلَقَ زَادَ اللَّهُ فِي كِرَامَتِكَ وَ شَرَفِكَ . يَا مَكْرِمًا أَبَاهُ بَارَكَ  
اللَّهُ فِي هَمْرِكَ وَ صِحَّتِكَ لَكَ الْخَيْرُ وَ الْفَلَاحُ يَا مَحْمُودًا أَفْعَالُهُ

ذیل میں دیکھیے حرف نذ غائب ہے۔

يُوسُفُ أَعْرَضُ عَنْ هَذَا . رَبِّ اَرِنِي اَنْظُرَا اَيْتَكَ  
وَاعِظَ الْقَوْمِ عِظُهُمْ . مَنْ لَا يَزَالُ مُحْسِنًا  
اَحْسِنُ اِلَيَّْ

مناوے پر الف لام ہو تو نذ کی صورت یہ ہوتی ہے۔  
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ  
اللَّهُمَّ ارْحَمْنَا

درج ذیل کو عربی میں کہیے اور لکھیے۔

ارے لڑکے! یہاں آنا! یہ تمہاری جیب میں کیا ہے۔  
عباس! تم نے میری بات نہیں سنی۔ خالد! تم یہاں  
بیٹھے کیا کر رہے ہو۔؟ میرے بھیا میری بات تو سنو!  
اے راستہ چلنے والے! تم کہاں جا رہے ہو؟ کمرہ میں  
سونے والے! تم کب تک سوئے جاؤ گے؟ احمد کے چچا  
اب تک آپ کہاں تھے؟ محمود کے بھائی! محمود کو میرے  
پاس بھیج دو!

## اسم کی تقسیم حروفِ اصلیہ سے

فعل کی طرح اسم میں بھی اصلی حروف کے ساتھ وصلی حروف آتے رہتے ہیں۔ اسم خواہ جامد ہو یا مصدر۔ ماں جو اسم جامد غیر متمکن یعنی مبنی ہوں جیسے ضمائر و اسماء اشارہ و موصولات ان میں البتہ سارے حروف اصلی ہوتے ہیں۔ زائد نہیں ہوتے۔

اسم متمکن میں کم سے کم تین حروف آتے ہیں۔ اس سے کم ہوں تو سمجھ لیجے کوئی حرف حذف ہو گیا ہے۔ جیسے **حَمَّ** اور **حَمَّوْ** کہ اصل میں **دَحَمَّوْ** اور **حَمَّوْ** ہیں۔ اسماء میں تین حرف سے زیادہ ہو سکتے ہیں۔ مگر یہ ضروری نہیں کہ وہ سب وصلی ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ ان میں تین کے بجائے چار یا پانچ حروف اصلی ہوں۔ پھر یہ کیسے معلوم ہوگا اسکے لئے ذیل کی تفصیل رہنمائی کرے گی۔

### اسم جامد۔ سہ حرفی مجرور

فَعْلٌ	جیسے	شَمْسٌ	وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا
فَعْلٌ	=	قَمَرٌ	وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا
فَعْلٌ	=	كَبِدٌ	كَانَتِ الشَّمْسُ فِي كَبِدِ السَّمَاءِ

فَعُدُّ	رَجُلٌ	هَذَا رَجُلٌ مِّنْ رِّجَالِ الْبَلَدِ
فِعْدٌ	عِدْلٌ	لَا شَكَّ إِنَّهُ عِدْلٌ لِّذَلِكَ
فِعْعٌ	عِنَبٌ	عِنَبٌ بُسْتَانِنَا لَا عَدِيلَ لَهُ
فِعِيلٌ	إِبِلٌ	رَأَيْتُمْ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ
فُعْدٌ	قُفْلٌ	وَجَدْنَا عَلَى الْبَابِ قُفْلًا كَبِيرًا
فُعُءٌ	عُنُقٌ	أَمَرَ السُّلْطَانُ بِضَرْبِ عُنُقِهِ

### حرفي ر مجرور

فَعَلَّ	جَعَفَ	الْجَعْفُ مَعْنَاهُ نَهْرٌ صَغِيرٌ
فَعَلِلٌ	زَبْرَجٌ	الزَّبْرَجُ سَحَابٌ رَقِيقٌ أَصْفَرٌ
فَعَلَّ	دِرْهَمٌ	كَمْ دِرْهَمًا عِنْدَكَ يَا وَلَدُ
فَعُلُّ	بُرْشٌ	وَجَدْتُ نَفْسِي كَأَنِّي فِي بُرْشٍ أَسَدٍ
فِعَلٌّ	فِطْحَلٌ	كَانَ الزَّمَانُ مِنْ مَّانٍ فِطْحَلٍ
فُعَلٌّ	جُخْدَفٌ	الْجُخْدَفُ هُوَ مُذَكَّرٌ مِّنَ الْجَرَادِ

### يخ حرفي ر مجرور

فَعَلَّلٌ	سَفَرَجَلٌ	كَيْفَ وَجَدْتَ سَفَرَجَلًا أَكَلْتَهُ
فَعَلَّلِلٌ	جَحْشَرِشٌ	كَانَ فِي الدَّارِ عَجُورٌ جَحْشَرِشٌ
فُعَلِّلٌ	خَزْعِيلٌ	إِنَّهُ لَمْ يَلْتَفِتْ إِلَى خَزْعِيلَاتِهِ
فِعَلَّلٌ	جِرْدَحَلٌ	كَانَ الْجِبَلُ كَبِيرٌ جِرْدَحَلٌ

## ۴۱

## مصادر

ثلاثی مزید، رباعی مجرد اور رباعی مزید فعلوں کے اوزان - اور  
 ثلاثی مجرد فعل کے ابواب سابقاً آچکے ہیں - اب ثلاثی مجرد افعال کے  
 کچھ اوزان و مصادر بھی سن لیجے - اب وہ آسانی سے سمجھیں آسکیں گے  
 ان اوزان اور مصادر میں آپ دیکھیں گے کہ ان میں تین حرف سے  
 زیادہ بھی آتے ہیں - مگر وہ ثلاثی افعال کے مصادر مانے جاتے ہیں - یہ ایسے  
 کہ ان کی ماضی (صیغہ مذکر غائب) میں صرف تین ہی حرف آتے ہیں - جیسے  
 کَفَرَ اور كُفِرَانٌ ہیں

فَعَلٌ	نَصْرٌ	نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ
فِعْلٌ	عِلْمٌ	الْعِلْمُ نُورٌ يُضِيئِي وَيُسْتَضَاءُ
فَعْلٌ	شُغْلٌ	الْيَسَّ لَكَ شُغْلٌ تَشْتَغِلُن بِهِ
فَعْلَةٌ	رَحْبَةٌ	رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
فِعْلَةٌ	خِدْمَةٌ	مَنْ خَدِمَ سَادَ فَالْخِدْمَةُ مِعْدَاجٌ لِلَّهِ سِيَادَةٌ
فِعْلَةٌ	قُدْرَةٌ	هَذَا مِنْ قُدْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى
فَعْلَى	دَعْوَى	وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ
فِعْلَى	ذِكْرَى	وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَى لِلْبَشَرِ

لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	بُشْرَى	فُعِلَى
جَسَّ الطَّيِّبُ نَبْضَهُ وَفَرَبَانَهُ	ضَرَبَانَ	فَعَلَانَ
كَانَ الْحَرَمَانَ مُقَدَّرًا لَهُ	حَرَمَانَ	فَعَلَانَ
غُفِرَانَكَ رَبَّنَا	غُفْرَانَ	فَعَلَانَ
لَهُ مَرِيضٌ الْخَفَقَانِ مِنْ زَهَانٍ	خَفَقَانَ	فَعَلَانَ
إِنِّي طَلَبْتُ طَلَبَ الْوَالِدِ مِنْ أُمِّهِ	طَلَبٌ	فَعَلٌ
كُلُّ يَطْلُبُ الْغَلْبَةَ لِنَفْسِهِ	غَابَةٌ	فَعَلَةٌ
وَكَانَتْ السَّرِيقَةُ مِنْ عَادَتِهِ	سَرِيقَةٌ	فَعِلَةٌ
لَا جُدُوى فِي ذَهَابِنَا وَ	ذَهَابٌ	فَعَالٌ
إِيَابِنَا إِلَيْهِ مَرَّةً بَعْدَ أُخْرَى	إِيَابٌ	فِعَالٌ
قَدْ أَخَذَنِي السُّعَالُ مِنْ أَيَّامٍ	سُعَالٌ	فُعَالٌ
كَانَ الزُّهَادَةُ خُلُقًا لَهُ مِنَ الْأَوَّلِ	زُهَادَةٌ	فُعَالَةٌ
أَنَا قَدْ سَمِعْتُ هَذِهِ الرَّوَايَةَ مِنْهُ	رَوَايَةٌ	فِعَالَةٌ
أَنَا كُنْتُ هَذَا عَجَالَةً، أَنْتَ تَعْلَمُ	عَجَالَةٌ	فُعَالَةٌ
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ	قَبُولٌ	فَعُولٌ
فِي ذَلِكَ كَانَ الْقُصُودُ مِنِّي	قُصُودٌ	فَعُولٌ
أَيْسَ لَكَ مَدْخَلٌ فِي هَذَا الْأَمْرِ	مَدْخَلٌ	مَفْعَلٌ
فَمُرِّجِعِ الْأَمْرَ إِلَيْكَ لَا إِلَىٰ أَحَدٍ غَيْرِكَ	مَرِّجِعٌ	مَفْعِلٌ
تَوَاصَرُوا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَرُوا بِالْمَرْحَمَةِ	مَرْحَمَةٌ	مَفْعَلَةٌ

مَفْعِلَةٌ مَحْمِدَةٌ مَن ذَا الَّذِي لَا يُحِبُّ الْمَحْمِدَةَ  
 عربی میں کہیے اور لکھیے۔

تیرا سدگار کون ہے؟ وقت پر کس نے تمہاری مدد کی؟ تم میری  
 مدد کرو! اللہ تمہاری مدد کرے گا۔ یہ وہ زمانہ ہے کوئی کسی کی  
 مدد نہیں کرتا۔ خدا جانتا ہے۔ ہم کچھ نہیں جانتے۔ کیا تم نہیں  
 جانتے؟ میں سب کچھ جانتا ہوں۔ تم سے زیادہ جانتا ہوں۔  
 وہ بھی اب جان لے گا۔ تم کیوں نہیں جانتے؟ میں نہیں جانتا تھا  
 کہ تم نہیں جانتے ہو۔ تم کس شغل میں ہو؟ کیا تمہارے لیے دوسرا  
 شغل نہیں ہے؟ میں اس وقت مشغول ہوں۔ اور شام تک مشغول  
 رہوں گا۔ تم اس کام میں کیوں مشغول نہیں ہو جاتے؟  
 رحم رحم! اللہ بڑا رحم کرنے والا ہے۔ تو کسی پر رحم نہیں کرتی۔  
 وہ لڑکی بڑی رحم دل ہے۔ پھر تم پر کس نے رحم کیا؟



(۲۲)

## اسم تصغیر

اسم تصغیر یا اسم مُصَغَّرٌ وہ اسم ہے جو کسی ذات کی چھوٹائی  
ظاہر کرے۔ اس غرض کے لیے اس میں یائے تصغیر بڑھایا کرتے  
ہیں؛ تفصیل اس کی ذیل میں دیکھیے۔

فَعْلٌ فُعَيْلٌ رَجُلٌ رُجَيْلٌ وَرَأْفٌ وَرَأْفِيٌّ

جَبَلٌ جُبَيْلٌ فَرَسٌ فُرَيْسٌ

حَسَنٌ حُسَيْنٌ بَابٌ بُويِبٌ

رُجَيْلٌ آتَى بِفَرَسٍ كُمَيْتٍ فُبَيْلَ الْوَقْتِ فَرَدَدَتْهُ  
الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ كَانَا ابْنِي عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَسَبَطَةَ نَدِينَا  
صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ۔

لَمَّا وَصَلْنَا إِلَى الْجُبَيْلِ رَأَيْنَا

دَارًا صَغِيرَةً وَقِيلَ لَنَا هَذِهِ هِيَ دَارُ رَأَيْسِ الْكُفْرِ

فَتَقَدَّمْنَا إِلَيْهَا وَقَرَعْنَا بُيُوبَ الدَّارِ فَخَرَجَ إِلَيْنَا

عَلَامٌ أَسْوَدٌ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَقَالَ أَهْلًا وَسَهْلًا تَفَضَّلُوا

فَعَلَلٌ فُعَيْلٌ دَرَاهِمٌ دُرَيْهَمٌ

فُعَيْلٌ عَقْرَبٌ عُقَيْرِبٌ سَلَهَبٌ سُلَيْهَبٌ

خَائِمٌ خُوَيْتِمٌ شَاعِرٌ شُوَيْعِرٌ قَاعِلٌ

عَامِلٌ عُوَيْمِلٌ خَادِمٌ خُوَيْدِمٌ - تَعْلَبُ تَعِيلِبُ

مَا بَقِيَ عِنْدِي إِلَّا دُرَيْهَمَاتٌ قَلِيلَةٌ فَأَرْسَلْتُ  
خُوَيْتَمِي إِلَى الصَّرَافِ لِيَبِيعَ - إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ شَاعِرًا وَلَا  
شَوْبِعِيًّا، وَلَكِنَّهُ كَانَ شَعْرُورًا - فَلَمَّا رَأَيْتُ الْعُقَيْبِ  
يَدِيبُ إِلَى الْجِدَارِ خَلَعْتُ نَعْلِي عَنْ قَدَمِي  
لِاقْتُلَهُ، وَلَكِنَّهُ دَخَلَ فِي بُحَيْرَةٍ وَغَابَ عَنْ نَظَرِي  
ذَهَبْنَا يَوْمًا لِلصَّيْدِ فَصِدْنَا ظِبَاءً وَ إِيَّالًا وَ وَقَعَ  
تُعِيلِبُ بِأَيْدِينَا لَمْ يَقْدِرْ عَلَى الْفَرَارِ فَأَسْرَدْنَا  
هَلَاكَهُ وَ لَكِنَّ خُوَيْدِمَنَا قَالَ لَنَا «هَبُوهُ لِي»  
قُلْنَا - خُذْهُ لَا بَارَكَ اللَّهُ فِيهِ -

عُصْفُورٌ	عُصْفُورٌ	فُعَيْعِيلٌ	ثَمَّ
عُصْفُورٌ	عُصْفُورٌ	فُعَيْعِيلٌ	حِفَا
عُصْفُورٌ	عُصْفُورٌ	فُعَيْعِيلٌ	رَا
عُصْفُورٌ	عُصْفُورٌ	فُعَيْعِيلٌ	

مِنْ أَيْنَ لَكَ هَذَا الْبُصَيْبِيحُ أَنَا رَأَيْتُهُ فِي الْمَسْجِدِ  
بِكُمْ اشْتَرَيْتَ هَذَا الْأُبَيْرِيقَ أُرِيدُ ابْتِاعَ مِثْلَهُ  
أَيُّهَا الْوَلَدُ أَنْتَ تَأْخُذُ الْعُصْفُورَاتِ مِنْ أَعْشَائِهَا  
وَلَا تَرْحَمُ عَلَى حَالِهَا -

(۲۳)

## اسم منسوب

اسم منسوب اسم کے آخر میں یا ئے مشدّد لانے سے بن جاتا ہے  
جیسے لَاهُورٌ - لَاهُورِيٌّ - دِهْلِيٌّ - دِهْلَوِيٌّ - يائے  
نسبت کے بڑھانے کے لیے اکثر اسماء میں کچھ کچھ تغیر بھی ہوتا ہے  
اُسے اپنے مناسب حال آپ ذیل کی مثالوں سے سمجھ لیجئے۔

الْبَدْوُ	هَذَا الْبَدَوِيُّ يَتَكَلَّمُ بِاللَّحْوِيِّ
مَكَّةُ	يَقُولُ هَذَا الْفَتَى إِنَّهُ مَكِّيٌّ
صَحْرَاءُ	جَاءَ ثَوْرٌ صَحْرَاوِيٌّ إِلَى بَلَدَاتِهِ
عَصَا	النِّسْبَةُ مِنْ عَصَا يَجِيئُ عَصَوِيٌّ
عَلِيٌّ	جَاءَ أَمْسٍ إِلَيْنَا فَتَى عَلَوِيٌّ
الثَّانِي	هَذَا أَمْرٌ ثَانَوِيٌّ لَا قِيَمَةَ لَهُ
لُغَةٌ	كَانَ رَجُلًا لُغَوِيًّا مَاهِرًا فِي اللُّغَةِ
حَنِيفَةٌ	إِنَّهُ حَنِيفِيٌّ مُشَدِّدٌ فِي مَذْهَبِهِ
دَمٌ	مِرَاجِكُمْ دَمَوِيٌّ وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ
ضُرُورَةٌ	هَذَا الدَّرْسُ فِي الْإِبْتِدَاءِ غَيْرُ ضَرُورِيٍّ

## حروف

(۲۲)

## حروفِ عطف۔



حرف عطف اپنے مابعد کو ماقبل کا تابع بنا دیتا ہے۔ حروفِ عطف سب ذیل میں درج ہیں۔ استعمالی جملوں ہی سے حروف کے معانی بھی تا بعد سے ظاہر ہو جائیں گے۔

دا، واو . جَاءَ زَيْدٌ وَ خَالِدٌ - جَاءَ زَيْدٌ وَ جَلَسَ

جَاءَ زَيْدٌ وَ ذَهَبَ خَالِدٌ

جَاءَ زَيْدٌ وَ خَالِدٌ - رَأَيْتُ زَيْدًا وَ خَالِدًا

قُلْتُ لِيَزِيدِ وَ خَالِدِ

جَاءَ زَيْدٌ وَ هُوَ - جَاءَ هُوَ وَ زَيْدٌ -

جَاءَ نِي خَالِدٌ وَ أَنْتَ -

مَا جَاءَ نِي إِلَّا زَيْدٌ وَ خَالِدٌ - مَا رَأَيْتُ

إِلَّا زَيْدًا وَ خَالِدًا - أَنَا وَ أَنْتَ صَدِيقَانِ

جَاءَ زَيْدٌ فَسَعِيدٌ رِبْرِيْبٌ بِلَا تَعْقِيْبِ

جَاءَ زَيْدٌ ثُمَّ سَعِيدٌ رِبْرِيْبٌ وَ تَعْقِيْبِ

جَاءَ زَيْدٌ أَوْ سَعِيدٌ رِبْرِيْبٌ أَوْ لِتَخِيْرِ

د ۲، الفاء

د ۳، ثم

د ۴، أو

يَمُوتُ النَّاسُ حَتَّىٰ الْاَنْبِيَاءُ وَالرُّسُلُ . (۵) حَتَّىٰ

اَزَيْدٌ فِي الدَّارِ اَمَّ سَعِيدُ - (۶) اَمَّ

قَامَ زَيْدٌ بَلَّ سَعِيدُ . مَا خَرَجَ زَيْدُ - (۷) بَلَّ

بَلَّ سَعِيدُ

جَاءَ زَيْدٌ لَا سَعِيدُ . خُذِ الْكِتَابَ لَا الْقَلَمَ . (۸) لَا

حَضَرَ زَيْدٌ لَكِنْ سَعِيدٌ غَائِبٌ - (۹) لَكِنْ

لَا تُعَاشِرُوا الْاَشْرَارَ لَكِنَّ الْاَخْيَارَ -



## حروف الشرط -

إِنْ تَفَعَلْ أَفَعَلْ . (۱) إِنْ .

إِذْ تَذْهَبْ أَذْهَبْ . (۲) إِذْ .

مَا تَكْتُبْ أَكْتُبْ . (۳) مَا .

لَوْ جِئْتَنِي لَأَكْرَمْتِكَ . لَوْ شَاءَ اللَّهُ . (۴) لَوْ .

لَجَعَلَكُمُ أُمَّةً وَاحِدَةً - لَوْ كَانَ فِيهَا

إِلَهَةٌ لَفَسَدَتَا . لَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ

لَوْ لَا رَحْمَةُ اللَّهِ لَهَلَكَ النَّاسُ . لَوْ لَا كَ .

لَمَا خَلَقْتُ إِلَّا فَلَكَ . لَوْ لَا كَرُمُ اخْلَاقِكَ

مَا عَلَوْتَ . لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ .

لَوْ مَا الْكِتَابَةُ لَضَاعَ أَكْثَرُ الْعِلْمِ مِنَ الدُّنْيَا . لَوْ مَا .

فَأَمَّا الْبَيْتِيُّ فَلَا تَقْوَاهُ . وَأَمَّا السَّائِلُ فَلَا تَنْهَرُهُ .

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ . أَمَّا خَالِدٌ .

فَبَطَلَ شُجَاعُهُ .

۴۵

## حروفِ جواب

ا (۱) نَعَمْ . أَ قَدْ هَبَ الْيَوْمَ لِلشَّيْءِ ؟ نَعَمْ

ا (۲) لَا . اِنَّمَا أَذْهَبُ الْيَوْمَ لِلشَّيْءِ . هَلْ أَكَلْتَ الطَّعَامَ يَا أَبَا خَالٍ ؟ لَا

ا (۳) بَلَى . اِنَّمَا لَا أَكَلْتُ .

ا (۴) بَلَى . اِمَّا زُرْتِ ابَاكَ الْمَرِيضَ الْيَوْمَ ؟ بَلَى اِنَّمَا زُرْتُهُ الْيَوْمَ .

ا (۵) نَعَمْ . اِمَّا شَرِبْتَ اللَّبَنَ الْيَوْمَ . اِنَّمَا مَا شَرِبْتُ اللَّبَنَ الْيَوْمَ .

ا (۶) اَجَلٌ . اَتَسَافِرُ الْيَوْمَ ؟ اَجَلٌ . رُبَّمَا اَنَا اُسَافِرٌ .

ا (۷) اِي . قُلْ . اِي وَ رَبِّي اِنَّهُ الْحَقُّ . نَعَمْ اَنَا اَمِيْنٌ وَ اُسَلِّمُ اِنَّهُ هُوَ الْحَقُّ .

ا (۸) كَلَّا . اَنْتَ تَقُوْلُ . كَلَّا لِرَجُلٍ يَزِيْنُ

ا (۹) لَكَ السُّوءَ وَ يُغْرِيبُكَ بِاَشْيَانِهِ . فَيَكُوْنُ

ا (۱۰) فِي كَلَامِكَ جَوَابٌ لَّهِ وَ دَدْعٌ اِنَّمَا

ا (۱۱) زَجْرٌ وَ اِمْتِنَاعٌ .

## حُرُوفِ نَفْسِ -

۱، لَمْ .	أَلَمْ أَقُلْ لَكَ - أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرًا كَ -
۲، لَمَّا .	لَمَّا تَهْتَفُؤْا وَقَدْ نَهَضَ النَّاسُ .
۳، لَنْ .	لَمْ تَفْعَلُوا وَ لَنْ تَفْعَلُوا .
۴، مَا .	مَا قُلْتُ إِلَّا الْحَقَّ . مَا أَقُولُ إِلَّا الصِّدْقَ . مَا هَذَا بَشَرًا .
۵، لَا .	فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّى - لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا . لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ .
۶، لَاتَ .	لَاتَ حِينِ مَنَاصِ نَادِيَّتِ وَ لَاتَ مُجِيبِ .
۷، إِنْ .	إِنْ قَامَ إِلَّا أَنَا - إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَى -

ملک نذیر احمد پیر و پیر اثر تاج بک ڈپو آر دو بازار - لاہور نے  
انشاپریس لاہور میں چھپوا کر شائع کیا





مندرجہ ذیل تمام کتب کے حقوق بمعہ ترجمہ محفوظ ہیں

## کتاب العربیۃ

الجزء الثانی

تالیف

شمس العلماء مولوی عبدالرحمن صاحب

مطابق جدید سلیبس ۱۹۵۰ء

منظور کردہ محکمہ تعلیم مغربی پنجاب

## کتاب العربیۃ

الجزء الاول

تالیف

شمس العلماء مولوی عبدالرحمن صاحب

مطابق جدید سلیبس ۱۹۵۰ء

منظور کردہ محکمہ تعلیم مغربی پنجاب



## قواعد

## الصّرف والنحو

حکو کتاب العربیۃ الجزء الاول، الثانی، الثالث

(مترجم شمس العلماء مولوی عبدالرحمن صاحب)

کے اسباق کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے

محمد حلقہ (مولوی فاضل)

مطابق جدید سلیبس ۱۹۵۰ء

منظور کردہ محکمہ تعلیم مغربی پنجاب

## کتاب العربیۃ

الجزء الثالث

تالیف

شمس العلماء مولوی عبدالرحمن صاحب

مطابق جدید سلیبس ۱۹۵۰ء

منظور کردہ محکمہ تعلیم مغربی پنجاب

ملنے کا پتہ

ملک نذیر محمد سراج بک پوار بازار لاہور

انشا۔ پریس لاہور

مندرجہ ذیل تمام کتب کے حقوق بمعہ ترجمہ محفوظ ہیں

## کتاب العربیۃ

الجزء الثانی

تالیف

شمس العلماء مولوی عبدالرحمن صاحب

مطابق جدید سلیبس ۱۹۵۰ء

منظور کردہ محکمہ تعلیم مغربی پنجاب

## کتاب العربیۃ

الجزء الاول

تالیف

شمس العلماء مولوی عبدالرحمن صاحب

مطابق جدید سلیبس ۱۹۵۰ء

منظور کردہ محکمہ تعلیم مغربی پنجاب



## قواعد

## الصرف والنحو

حکو کتاب العربیۃ الجزء الاول، الثانی، الثالث

(مترجم شمس العلماء مولوی عبدالرحمن صاحب)

کے اسباق کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے

محمد حلقہ (مولوی فاضل)

مطابق جدید سلیبس ۱۹۵۰ء

منظور کردہ محکمہ تعلیم مغربی پنجاب

## کتاب العربیۃ

الجزء الثالث

تالیف

شمس العلماء مولوی عبدالرحمن صاحب

مطابق جدید سلیبس ۱۹۵۰ء

منظور کردہ محکمہ تعلیم مغربی پنجاب

ملنے کا پتہ

ملک نذیر محمد سراج بک پوار بازار لاہور

انشا۔ پریس لاہور

# کتابُ العَرَبِيَّةِ

## الجزءُ الثَّانِي

تالیف

شمس العلماء میرولوی عبد الرحمن صاحب

سابق صدر شعبہ عربی فارسی اردو دہلی یونیورسٹی

پریس پبلشرس عالیہ رام پور (یو۔ پی)

ناشر

ملک نذیر احمد پبلشرز ساجد باک ڈپو

اردو بازار موہن لال وڈ۔ لاہور